حجِ مبرور

(قرآن اور سنّت کی روشنی میں)

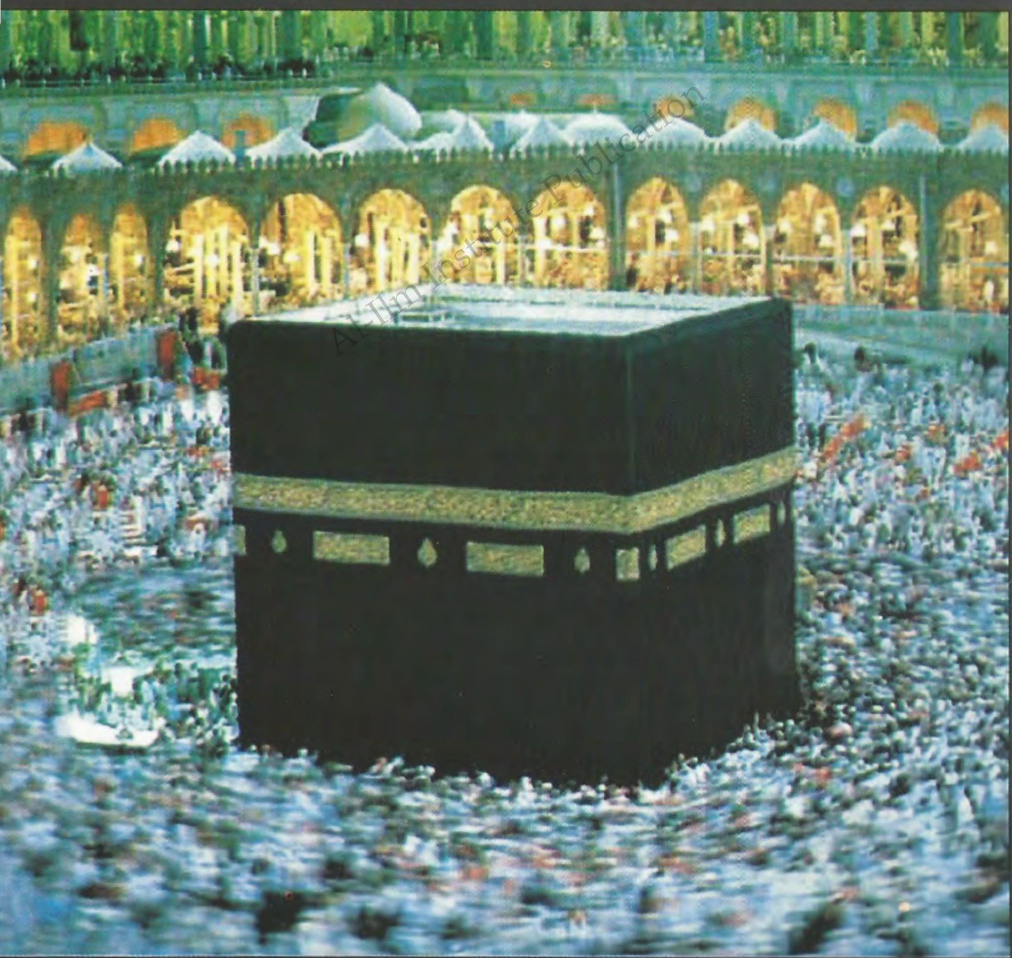

Al-Ilm Institute Publication

بسم اللہ الرحمن الرحیم

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ،
لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ،
اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

Al-Ain Institute Publication

میں حاضر ہوں، اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک حمد تیرے ہی لائق ہے اور نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں اور بادشاہی تیری ہے تیرا کوئی شریک نہیں۔ (بخاری)

نمبر شمار	فہرستِ مضامین	صفحہ نمبر
1	تلبیہ (بخاری)	2
2	ابتدائیہ	3
3	تعارف	5
4	عمرہ کا مسنون طریقہ	8
5	مسنون حج کی ادائیگی (ایک نظر میں)	26
6	حج کا مسنون طریقہ	29
7	متفرق مسائل	46
8	حجِ بیت اللہ مومن کی خوبیوں کو پروان چڑھانے کا ذریعہ	50
9	حج کے احکامات (قرآنی آیات کی روشنی میں)	52
10	حج کے احکامات (احادیث کی روشنی میں)	64
11	زیارت مسجدِ نبوی ﷺ	73
12	حج کے بعد کرنے کے کام	77
13	قرآنی اور مسنون دعائیں	78
14	اردو انگریزی کتابچوں کی معلومات	79
15	'العلم' کے قرآن کورسز کی معلومات	80

Al-Ilm Institute Publication

ابتدائیہ

بیت اللہ کا حج کرنا ہر مسلمان کے دل کی تمنا ہے اور کیوں نہ ہو، اللہ کا گھر ہے، جہاں جا کر ایک تو انسان اپنا ایک اہم فریضہ ادا کرتا ہے اور دوسرے ذہنی و قلبی سکون سے ہمکنار ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ حج اہلِ ایمان کے لئے گناہوں سے بخشش کا راستہ اور برائیوں کے کفّارے کا ذریعہ بھی ہے۔ وہاں جا کر دل کی جو کیفیت ہوتی ہے اسے آپ لفظوں میں بیان نہیں کر سکتے۔ دل کی تڑپ اور بے قراری کے عالم میں اپنے خالق کے روبرو حاضر ہونا، اس حاکمِ اعلیٰ کی حاکمیت کو تسلیم کر کے اپنا آپ اس کے حوالے کر دینا، اس کے سامنے تجدیدِ وفا کرنا، اپنی کمزوریوں کا اظہار کرنا، گڑگڑانا، معافی طلب کرنا، یہ سب ایسے لمحات ہیں جن کو انسان بار بار دُہرانا چاہتا ہے۔ دنیاوی اعتبار سے تو ہم کسی کے محکوم بن کر رہنا پسند نہیں کرتے مگر وہاں جا کر اپنے رب کے سامنے اپنی محکومیت کو نہ صرف فخریہ تسلیم کرتے ہیں بلکہ اس رتبے پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔

یہ بات تجربے سے ثابت ہے کہ جو ایک دفعہ وہاں چلا گیا دوبارہ جانے کے لئے پہلے سے زیادہ بے چین ہوتا ہے، دوبارہ جانے کی تڑپ پہلے سے زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ مگر یہ بھی حقیقت ہے کہ ہر کسی کے لئے بار بار جانا ممکن نہیں۔ اس لئے جب بھی زندگی میں وہاں جا کر اس فریضے کو ادا کرنے کا موقع ملے تو چاہیئے کہ مکمل علم کے ساتھ اس کی ادائیگی کی جائے اور اس کے لئے لازمی ہے کہ وہ علم مستند ذرائع سے حاصل کیا گیا ہو یعنی قرآن وحدیث کے ذریعے سے۔

حج اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے اور زندگی میں ایک مرتبہ ہر آزاد، بالغ اور ذی ہوش

Al-Ilm Institute Publication

مسلمان پر فرض ہے جو وہاں جانے کی استطاعت رکھتا ہو، لہٰذا ہمیں اس فریضے کو انتہائی اہم سمجھتے ہوئے اس کی ادائیگی کی فکر کرنا چاہیئے اور بڑھاپے میں جا کر حج کرنے کا انتظار کرنے کے بجائے اس کی ادائیگی میں جلدی کرنی چاہیئے کیونکہ جوانی میں کیا گیا حج زیادہ اجر کا باعث بنتا ہے اور اس کے ارکان کی ادائیگی نہایت آسان اور لطف اندوز ہو جاتی ہے۔

حج کیسے ادا کیا جائے؟ یہ فکر ہر اس مسلمان کو لاحق ہو جاتی ہے جس کا خوش قسمتی سے وہاں جانے کا بلاوا آ جاتا ہے۔ مگر زیادہ تر لوگ ایک دوسرے کے تجربات سے اس سوال کا جواب حاصل کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں جبکہ بہتر یہ ہے کہ انسان مسنون طریقۂ حج کا علم حاصل کرے تا کہ اس کا حج، حجِ مبرور کا درجہ پا لے۔

اسی بات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہم نے ان خوش قسمت حجّاج و معتمرین و زائرین جن کو وہاں جانے کی سعادت نصیب ہو رہی ہے، ان کی آسانی کے لئے اس کتابچے میں مستند ذرائع سے حاصل شدہ ان اعمال و افعال کو ایک جگہ جمع کرنے کی کوشش کی ہے جن کا تعلق حج و عمرہ کی ادائیگی سے ہے تا کہ وہ بیت اللہ جا کر اپنے ایک ایک لمحے کو عبادت بنا سکیں اور حجِ مبرور کی ادائیگی کی کوشش کر سکیں کیونکہ

❁ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''حجِ مبرور کا بدلہ تو جنّت ہی ہے۔'' (بخاری)

اللہ تعالیٰ ہماری اس حقیر سی کوشش کو قبول فرمائے اور اپنے فضل و کرم کے ذریعے اس کتابچے کو حجاج کرام اور معتمرین کے لئے نفع مند بنائے۔ (آمین)

Al-Ilm Institute Publication

تعارف

حجِ بیت اللہ

حج کی فرضیت:

❁ ...وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِينَ ○

"...اور اللہ کی رضا کے لئے ان لوگوں پر بیت اللہ کا حج فرض ہے جو اس کے گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو اور جس نے انکار کیا تو اللہ تعالیٰ سارے عالم سے بے نیاز ہے۔"

(سورۂ آل عمران: 97)

Al Ilm Institute Publication

❁ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ، شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُولُ اللّٰهِ، وَ إِقَامِ الصَّلَاةِ، وَ إِيْتَاءِ الزَّكٰوةِ، وَ الْحَجِّ، وَ صَوْمِ رَمَضَانَ۔

"عبد اللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام کی بنیاد 5 چیزوں پر ہے۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔" (بخاری)

اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے ان فرمان سے جہاں ہمیں حج کی اہمیت کا اندازہ ہوتا ہے وہیں اپنے مسلمان ہونے پر، اپنی اس خوش نصیبی پر رشک آتا ہے کہ اللہ پر ایمان لانے کی بدولت اللہ تعالیٰ نے ہمیں اس قابل سمجھا اور اپنے گھر کا مہمان بنانے کا شرف بخشا لہٰذا اس خوش نصیبی پر عمل

پیرا ہونے کے لئے ہر مسلمان کو چاہیئے کہ حج کو بھی اور عبادتوں کی طرح اپنی ترجیحات میں اولین مقام دیں۔اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے جب حج اور عمرے کی نیت کرو تو اسے پورا کرو....."

(سورۃ البقرہ:196)

عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "فریضۂ حج کے لئے جلدی کرو، کسی کو معلوم نہیں کہ اس کو کیا عذر پیش آجائے۔" (احمد)

حج کی شرائط:

* مالدار، آزاد، عاقل، بالغ، صحتمند، مسلمان مرد اور عورت پر حج فرض ہے۔
* راستے کا پرامن ہونا اور حکومت کی طرف سے رکاوٹ کا نہ ہونا بھی ضروری ہے۔عورتوں کے لئے مزید دو شرائط ہیں۔
* حالتِ عدّت میں نہ ہوں۔
* محرم کے ساتھ سفر کریں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ ہرگز تنہائی میں نہ ملے اِلّا یہ کہ اس (عورت) کا محرم ساتھ ہو، نہ ہی کوئی عورت محرم کے بغیر سفر کرے۔" ایک آدمی کھڑا ہوا اور اس نے عرض کیا: "یارسول اللہ ﷺ! میری بیوی حج کے لئے چلی گئی اور میں نے فلاں فلاں غزوہ میں اپنا نام لکھوادیا ہے۔آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "جاؤ اور اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔" (مسلم)

ممنوعاتِ حج:

قرآن پاک میں ارشاد ہے:

... فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ...o

Al-Ilm Institute Publication

”...جو ان مقررہ مہینوں میں حج کی نیت کرے اسے خبردار رہنا چاہیئے کہ حج کے دوران اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی گناہ، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو...o

(سورۃ البقرہ:197)

حج کی اقسام:

❋ حج کی تین اقسام ہیں:

1- حجِ افراد: اس میں صرف حج کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے۔قربانی نہ کرنے کی رخصت ہے۔

2- حجِ قران: اس میں عمرہ اور حج دونوں کی نیت سے اکٹھا احرام باندھا جاتا ہے اور حج مکمل ہونے کے بعد کھولا جاتا ہے۔قربانی واجب ہے۔

3- حجِ تمتع: اس میں پہلے عمرہ کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے اور عمرہ مکمل ہونے کے بعد کھول دیا جاتا ہے۔پھر ایامِ حج میں یعنی 8 ذی الحجہ کو اپنی رہائش گاہ سے ہی دوبارہ حج کی نیت سے احرام باندھا جاتا ہے اور حج مکمل ہونے کے بعد کھولا جاتا ہے۔قربانی واجب ہے۔

❋ درج ذیل حدیث کی رو سے حجِ تمتع ادا کرنا افضل ہے۔

❋ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں پہلے سے وہ بات جانتا جو مجھے بعد میں معلوم ہوئی ہے تو قربانی کا جانور (مدینے سے) اپنے ساتھ نہ لاتا اور (یہیں مکے سے) خرید لیتا۔پھر جس طرح لوگوں نے (عمرہ ادا کرنے کے بعد تمتع کے لئے) احرام کھولا، اسی طرح میں بھی کھول دیتا۔“

(مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

عمرہ کا مسنون طریقہ

غسل کرنا

* غسل کرنا اور جسم پر خوشبو لگانا۔

* زید بن ثابتؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے دیکھا کہ نبی اکرم ﷺ احرام باندھنے کے لئے الگ ہوئے اور غسل فرمایا۔ (ترمذی)

* عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ''میں رسول اللہ ﷺ کو احرام باندھنے سے قبل اچھی طرح خوشبو لگاتی تھی، پھر آپ ﷺ احرام باندھتے۔'' (مسلم)

احرام باندھنا

* میقات (وہ مقام جس پر پہنچ کر احرام باندھا جاتا ہے اور عمرہ یا حج کی نیت کی جاتی ہے، پاکستان سے جانے والوں کا میقات یلملم ہے) پر پہنچ کر احرام باندھنا اور نیت کرنا۔

* ابن عباسؓ نے بیان کیا کہ ''رسول اللہ ﷺ نے مدینے والوں کے لئے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر کیا۔ شام والوں کے لئے جحفہ، نجد والوں کے لئے قرن منازل اور یمن والوں کے لئے یلملم۔ یہ میقات ان ملک والوں کے ہیں اور ان لوگوں کے بھی ہیں جو ان ملکوں سے گزر کر حرم میں داخل ہوں اور حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتے ہوں۔'' (بخاری)

* میقات پر پہنچ کر احرام باندھنا افضل ہے لیکن میقات سے پہلے بھی احرام باندھنا جائز ہے۔

* میقات پہنچ کر نیت کرنا سنّت سے ثابت ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

۞ رسول اللہ ﷺ نے مسجدِ ذی الحلیفہ کے نزدیک احرام باندھ کر نمازِ ظہر ادا فرمائی اور لبیک پکارنا شروع کیا۔ (بخاری و مسلم)

* احرام باندھنے کے بعد کسی عذر کی وجہ سے حرم نہ پہنچ سکنے پر حاجی ایک قربانی دے کر احرام کھول سکتا ہے۔ (بخاری)

* اگر کسی کو بیماری کا خوف ہو اور وہ احرام باندھتے وقت یہ نیت کر لے کہ بیماری بڑھ جانے کی صورت میں احرام کھول دے گا۔ تو اگر حاجی کو ایسا کرنا پڑے تو کوئی دم یا فدیہ نہیں۔ (مسلم)

* میقات کے اندر رہنے والے اپنی اپنی رہائش گاہ سے احرام باندھیں گے۔

۞ آپ ﷺ نے فرمایا: ''میقات کے اندر رہنے والے اپنی اپنی رہائش گاہ سے احرام باندھیں حتیٰ کہ مکہ میں رہائش پذیر لوگ مکہ سے ہی احرام باندھیں۔'' (مسلم)

Al-Ilm Institute Publications

نوٹ: بذریعہ ہوائی جہاز سے جدہ پہنچ کر مکہ مکرمہ آنے والے حضرات کو اپنے شہر یا ملک سے ہی احرام باندھ لینا چاہیئے۔ حج پروازوں میں عموماً میقات پر پہنچنے سے قبل میقات کا اعلان کیا جاتا ہے (تاکہ حج یا عمرہ کی نیت سے سفر کرنے والے میقات پر پہنچ کر عمرہ یا حج کی نیت کرلیں)۔ عام پروازوں میں اگر جہاز کے عملے کو پہلے سے کہہ دیا جائے تو میقات پہنچنے سے قبل میقات کی اطلاع فراہم کردی جاتی ہے۔ تاہم گھر سے بھی عمرے یا حج کی نیت کی جاسکتی ہے۔

احرام کا لباس

* مردوں کے لئے ایک سفید چادر بطور تہہ بند، دوسری چادر اوڑھنے کے لئے۔ دونوں کندھے اور بازو ڈھکے ہوئے ہوں جبکہ ٹخنے کھلے رکھنے چاہئیں۔

❁ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ”تمہیں تہہ بند، چادر اور جوتوں میں احرام باندھنا چاہیئے۔ اگر جوتے نہ ہوں تو موزے پہن لو لیکن انہیں ٹخنوں سے نیچے کاٹ لو۔“ (احمد)

٭ خواتین کے لئے، خواتین کا لباس ہی احرام ہوگا۔ نیز ان کے بازو اور بال اچھی طرح ڈھکے ہوئے ہوں۔ لباس کی زینت چھپانے کے لئے اسکارف اور عبایا کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

٭ مردوں کی موجودگی میں بوقتِ ضرورت چہرے کو چھپانے کے لئے عورت چادر یا اوڑھنی وغیرہ استعمال کر سکتی ہے۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”عورت دستانے نہ پہنے نہ نقاب کرے۔“ (بخاری)

❁ عائشہؓ فرماتی ہیں: ”ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حالتِ احرام میں تھیں اور قافلے والے ہمارے سامنے سے گزرتے تھے۔ جب وہ سامنے آتے تو ہم اپنی چادریں منہ پر لٹکا لیتیں اور جب وہ گزر جاتے تو منہ کھول لیتیں۔“ (مسند احمد)

Al-Ilm Institute Publication

مُحرِم عورت پردہ کیسے کرے؟

مفتی برائے سعودی عرب محمد بن صالح العثیمین کا فتویٰ: ”مُحرِم عورت جب مردوں کے پاس سے گزرے تو اس کے لئے اپنے چہرے کو ڈھانپ لینا واجب ہے جیسا کہ صحابہ کرامؓ کی عورتیں کیا کرتی تھیں۔ اس حالت میں اس پر کوئی فدیہ نہ ہوگا کیونکہ پردے کا حکم ہے۔ شریعت ممنوع میں تبدیل نہیں ہوتی۔ یہ کوئی شرط نہیں کہ چہرے پر کپڑا نہ لگے۔ اگر لگ جائے تو کوئی حرج نہیں۔ جب مرد اس کے سامنے ہوں تو وہ چہرے کو ڈھانپے۔ جب خیمے یا گھر یا ہوٹل میں آئے تو چہرے کو کھول دے۔“

گھر سے نکلتے وقت کی دعا

* گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھیئے:

❁ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

''اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر توکل کیا، نہ (کسی کو) نیکی کرنے کی قوت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے۔ مگر اللہ کی توفیق سے۔'' (ابوداؤد)

سواری پر بیٹھتے وقت کی دعا

❁ بِسْمِ اللّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِيْنَ، وَ اِنَّآ اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

''اللہ کے نام سے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے لئے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس کو قابو میں نہیں لا سکتے تھے اور بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں، سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تو پاک ہے اے اللہ! یقیناً میں نے اپنی جان پر ظلم کیا ہے، پس مجھے معاف فرما دے، بیشک تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔'' (ابوداؤد)

نوٹ: نبی اکرم ﷺ سفر سے واپسی پر بھی یہی الفاظ کہتے اور ان میں یہ اضافہ کرتے:

Al-Ilm Institute Publication

آئِبُوْنَ، تَآئِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ۔

"(ہم) واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔" (مسلم)

نیتِ عمرہ

* عمرے کی نیت کے مسنون الفاظ:

اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ عُمْرَۃً۔

"(اے اللہ!) میں عمرے کے لئے حاضر ہوں۔" (مسلم)

انسؓ سے روایت ہے کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو حج اور عمرہ دونوں کے لئے تلبیہ پکارتے سنا ہے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے: "لَبَّیْکَ عُمْرَۃً وَّ حَجًّا۔" (کیونکہ آپ ﷺ نے حجِ قران کیا تھا جس میں عمرہ اور حج کا ایک ہی احرام ہوتا ہے۔ تمتع کرنے والے حضرات صرف عمرے کی نیت کریں)۔

Al-Ilm Institute Publication

تلبیہ کی ادائیگی

* نیت کرنے کے بعد (مرد حضرات) بلند آواز سے اور (عورتیں) ہلکی آواز سے کثرت سے تلبیہ پڑھیں۔

* تلبیہ کے مسنون الفاظ:

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ، لَا شَرِیْکَ لَکَ۔

’’میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک حمد تیرے ہی لائق ہے اور نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں اور بادشاہی تیری ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔‘‘ (بخاری)

تلبیہ کہنے کی فضیلت

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’جب کوئی تلبیہ کہنے والا تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں اور بائیں زمین کے آخری کناروں تک تمام پتھر، درخت اور کنکر بھی لبیک پکارتے ہیں۔‘‘ (ابن ماجہ)

مکہ مکرمہ پہنچنا

* مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھنا مسنون ہے:

نوٹ: یہ دعا کسی بھی بستی میں داخل ہوتے وقت پڑھی جاسکتی ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

❁ اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْھَا۔ (3 مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنَا جَنَاھَا، وَ حَبِّبْنَا اِلٰی اَھْلِھَا، وَ حَبِّبْ صَالِحِیْ اَھْلِھَا اِلَيْنَا۔

’’یا اللہ! ہمیں اس شہر میں خیر و برکت عطا فرما۔ یا اللہ! اس شہر کے منافع عطا فرما اور ہمیں اس شہر والوں کا محبوب بنا اور اس شہر کے نیک لوگوں کو ہمارا محبوب بنا۔‘‘ (طبرانی)

مسجد الحرام میں داخل ہونے کی دعا

* مسجد الحرام میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیے:

❁ بِسْمِ اللّٰهِ وَ السَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

"اللہ کے نام سے داخل ہوتا/ ہوتی ہوں۔ اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرما اور اپنی رحمت کے دروازے میرے لئے کھول دے۔" (ابن ماجہ)

خانہ کعبہ کو دیکھنا

* بیت اللہ کو دیکھ کر جو بھی دعا مانگنا چاہیں مانگ لیں۔

طواف

* ایک طواف کو مکمل کرنے کیلئے خانہ کعبہ کے گرد سات چکر مکمل کرنا ضروری ہیں۔
* مسجد الحرام میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے وضو کر کے طواف کرنا مسنون ہے۔
* عائشہؓ نے فرمایا: "جب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ (مسجد الحرام) تشریف لائے تو سب سے پہلے آپ ﷺ نے وضو کیا پھر بیت اللہ کا طواف کیا۔" (بخاری)
* اگر فرض نماز کھڑی ہو یا قضا نماز ادا کرنی ہو تو پہلے نماز ادا کرنا چاہیئے۔ پھر طواف کرنا چاہیئے۔
* طواف شروع کرنے سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دینا چاہیئے۔
* عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ عمرہ میں حجرِ اسود کا استلام کرتے ہی تلبیہ کہنا بند کر دیتے۔" (ترمذی)
* استحاضہ، بواسیر، پیشاب اور مذی وغیرہ کے بیمار کو ہر طواف کیلئے نیا وضو کرنا چاہیئے۔

طوافِ عمرہ کیلئے حالتِ اضطباع اختیار کرنا

* مرد حضرات طواف شروع کرنے سے پہلے حالتِ اضطباع اختیار کریں۔

Al-Huda Institute Publications

٭ یعنی مرد حضرات کو طواف شروع کرنے سے پہلے کندھوں والی چادر کا ایک حصہ دائیں کندھے کے نیچے سے نکال کر بائیں کندھے پر ڈال لینا چاہیئے۔ اسے حالتِ اضطباع کہتے ہیں۔

❁ عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کرامؓ نے جعرانہ سے (احرام باندھ کر) عمرہ کیا تو (طوافِ عمرہ میں) اپنی چادریں دائیں مونڈھوں کے نیچے سے نکال کر بائیں مونڈھوں پر ڈال لیں۔" (ابوداؤد)

٭ احرام کی یہ حالتِ اضطباع صرف طوافِ عمرہ کے لئے مخصوص ہے۔ عام حالات میں خصوصاً نماز کے وقت دونوں کندھے احرام کی چادر سے ڈھانکنے ضروری ہیں۔

حجرِ اسود کا استلام

طواف کی ابتدا حجرِ اسود کو بوسہ دینے یا استلام (ہاتھ سے چھو کر ہاتھ کو بوسہ دینے) یا دائیں ہاتھ سے اشارہ کرنے سے کرنی چاہیئے۔

٭ حجرِ اسود کا استلام کرتے وقت درج ذیل مسنون دعا پڑھنا چاہیئے:

❁ بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

❁ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ "نبی اکرم ﷺ بیت اللہ (کے طواف کیلئے) تشریف لاتے تو حجرِ اسود کا استلام کرتے ہوئے فرماتے: بِسْمِ اللّٰہِ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔" (احمد)

٭ حجرِ اسود کو چھونے کے بعد ہاتھ کو بوسہ دینا مسنون ہے۔

❁ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ان سے ایک آدمی نے حجرِ اسود کے استلام کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے کہا: "میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجرِ اسود کو چھونے کے بعد ہاتھ کو چومتے ہوئے دیکھا ہے۔" (بخاری)

Al-Ilm Institute Publications

* ہجوم کی وجہ سے حجرِ اسود کو بوسہ دینا ممکن نہ ہو تو ہاتھ یا چھڑی سے حجرِ اسود کو چھو کر اسے بوسہ دے لینا چاہیئے۔

* ابو طفیلؓ فرماتے ہیں: ''میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا۔ آپ ﷺ حجرِ اسود کو اپنی چھڑی سے چھوتے اور اسے چوم لیتے۔'' (مسلم)

* طواف کے ہر چکر میں حجرِ اسود کا استلام اللہ اکبر کہتے ہوئے کرنا چاہیئے۔

* رسول اللہ ﷺ ہر چکر میں جب حجرِ اسود کے پاس پہنچتے تو کسی چیز (خم دار چھڑی) کے ذریعے اشارہ کرتے اور اللہ اکبر کہتے۔ (بخاری)

* ہجوم کے وقت حجرِ اسود کا بوسہ لینے کے لئے دھکم پیل اور مزاحمت کرنا جائز نہیں۔

* حجرِ اسود کو کسی طرح بھی چھونا ممکن نہ ہو تو دور سے صرف دائیں ہاتھ سے اشارہ کرنا چاہیئے۔ دونوں ہاتھوں کو اٹھا کر اشارہ کرنا سنّت سے ثابت نہیں۔ اس صورت میں اشارے سے بوسہ دینے کی ضرورت نہیں۔

Ilm Institute Publication

رکنِ یمانی کو چھونا

طواف کے ہر چکر میں جب رکنِ یمانی پر پہنچیں تو اسے بھی ہاتھ سے چھوئیں۔ چھونے کے بعد ہاتھوں کو چومنا سنّت سے ثابت نہیں۔

* رکنِ یمانی کو چھوتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہنا بھی مسنون نہیں۔

* رکنِ یمانی کو چھونا ممکن نہ ہو تو دور سے اشارہ کرنا سنّت سے ثابت نہیں۔

* عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ کسی چکر میں بھی حجرِ اسود اور رکنِ یمانی کا استلام کرنا نہیں چھوڑتے تھے۔'' (ابوداؤد)

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان کی دعا

رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا پڑھنا مسنون ہے:

❁ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

''اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچالے۔''

❁ عبداللہ بن سائبؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو رکنِ یمانی اور حجرِ اسود کے درمیان یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے۔'' (ابوداؤد)

مرد حضرات کا رمل کرنا

* بیت اللہ کے گرد سات چکر مکمل ہونے پر ایک طواف شمار ہوتا ہے۔
* مرد حضرات کو طواف کے پہلے تین چکروں میں رمل (کندھے اکڑا کر تیز چلنا) اور باقی چار چکروں میں عام چال چلنا چاہیئے۔
* عورتیں عام چال چلیں گی۔

❁ جابرؓ فرماتے ہیں کہ ''جب نبی اکرم ﷺ مکہ تشریف لائے اور مسجد الحرام میں داخل ہوئے تو حجرِ اسود کا استلام کیا۔ پھر بیت اللہ کی دائیں طرف چلنا شروع کیا۔ تین چکروں میں رمل کیا۔ (باقی) چار چکروں میں عام رفتار سے چلے۔'' (ترمذی)

طواف کے اہم نکات

* طواف کا ہر چکر حطیم سے باہر کرنا چاہیئے۔

Al Ilm Institute Publication

❁ عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں: ”حطیم بیت اللہ کا حصّہ ہے کیونکہ رسول اکرم ﷺ نے بیت اللہ کا طواف حطیم کے باہر سے کیا اور اللہ تعالیٰ کا ارشادِ مبارک ہے کہ پرانے گھر کا طواف کرو۔“

(ابن خزیمہ)

٭ طواف کے چکروں میں جو قرآنی اور مسنون دعائیں یاد ہوں ان کو خشوع سے مانگنا چاہیئے۔ طواف کے ہر چکر کی کوئی خاص دعا سنّت سے ثابت نہیں۔

❁ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”رمی جمار اور بیت اللہ کے طواف کو اللہ کا ذکر قائم کرنے کا ذریعہ بنایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہیں۔“

(ابن خزیمہ)

٭ دورانِ طواف بلاضرورت باتیں کرنا جائز نہیں۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”بیت اللہ کا طواف نماز کی طرح ہے لہٰذا دورانِ طواف کم سے کم بات کرو۔“ (نسائی)

Al-Ilm Institute Publication

٭ طواف کرتے ہوئے اگر فرض نماز کی جماعت کھڑی ہو رہی ہو یا کوئی شرعی عذر پیش آجائے تو طواف کا سلسلہ منقطع کرنا جائز ہے۔

٭ عذر دور ہونے کے بعد طواف وہیں سے شروع ہوگا جہاں سے منقطع کیا گیا تھا۔

❁ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ”وہ بیت اللہ کا طواف کرتے (اسی دوران) نماز کھڑی ہو جاتی تو لوگوں کے ساتھ نماز ادا کرتے اور طواف کے جتنے چکر ادا کر چکے ہوتے اس کے بعد باقی چکر ادا کرتے۔“ (فقہ السنہ)

٭ طواف یا سعی کے چکروں میں شک پڑنے پر کم چکروں کا یقین حاصل کر کے طواف و سعی مکمل کرنے کے بعد کوئی فدیہ یا دم نہیں۔

دو رکعت نفل ادا کرنا

سات چکر مکمل کرنے کے بعد مرد حضرات (دونوں کندھے ڈھانپے ہوئے) اور خواتین کو درج ذیل دعا پڑھتے ہوئے مقامِ ابراہیمؑ پر (یا مطاف میں جہاں بھی جگہ ملے) دو رکعت نماز ادا کرنی چاہیئے۔

❁ ...وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِيْمَ مُصَلًّى...۔ ٥

''...اور مقامِ ابراہیمؑ کو اپنی نماز کی جگہ بناؤ...'' (سورۃ البقرہ:125)

❁ جابرؓ سے روایت ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ طواف کے سات چکر مکمل کرنے کے بعد مقامِ ابراہیمؑ کی طرف تشریف لائے اور مندرجہ بالا آیت تلاوت فرمائی۔ پھر دو رکعت نماز ادا کی۔'' (ترمذی)

Al-Ilm Institute Publication

* طواف کی دو رکعتوں میں سے پہلی میں سورۃ کافرون اور دوسری میں سورۃ اخلاص پڑھنا مسنون ہے۔

❁ جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے طواف کی دو رکعتوں میں سے ایک میں قُلْ يَآ اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور دوسری میں قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ تلاوت فرمائی۔'' (ترمذی)

* بیت اللہ کا طواف اور نماز، ممنوعہ اوقات (طلوع، زوال اور غروب آفتاب) میں بھی جائز ہے۔

❁ جبیر بن مطعمؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''اے بنو عبد مناف! دن اور

رات کی کسی بھی گھڑی میں لوگوں کو بیت اللہ کا طواف کرنے اور نماز ادا کرنے سے منع نہ کرو۔"

(نسائی)

* بیت اللہ کے ایک طواف کا ثواب ایک غلام آزاد کرنے کے برابر ہے۔

* عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ "میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس نے بیت اللہ کا طواف کیا اور دو رکعتیں ادا کیں گویا اس نے ایک غلام آزاد کیا۔" (ابن ماجہ)

زم زم پینا

* نماز کی ادائیگی کے بعد قبلہ رخ ہو کر سیدھے ہاتھ سے بسم اللہ پڑھ کر زم زم پینا اور اس کا کچھ حصّہ سر پر بہانا مستحب ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

* جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ نے طواف مکمل کرنے کے بعد دو رکعت نماز ادا کی۔ پھر حجرِ اسود کا استلام کیا۔ پھر آپ ﷺ زم زم کی طرف تشریف لائے اور زم زم پیا اور (کچھ حصّہ) سر پر ڈالا۔" (احمد)

* زم زم پینے سے قبل کوئی خاص دعا مانگنا سنّت سے ثابت نہیں۔ جو بھی دعا مانگی جائے قبول ہوتی ہے۔

* جابر بن عبداللہؓ کہتے ہیں کہ "میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ زم زم کا پانی جس ارادے سے پیا جائے وہ پورا ہوتا ہے۔" (ابن ماجہ)

* زم زم کا پانی کھڑے ہو کر پینا چاہیئے۔

* عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ "میں نے رسول اللہ ﷺ کو زم زم پلایا تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیا۔" (بخاری)

سعی کا ادا کرنا

* زم زم پینے کے بعد حجرِ اسود کا استلام کر کے سعی کے لئے پہلے صفا پہاڑی پر آنا چاہیئے۔
* صفا پہاڑی پر جاتے ہوئے قرآن کی درج ذیل آیت کی تلاوت کرنا مسنون ہے:

* اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ ۚ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا ۗ وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ ۝

"بے شک صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں، لہٰذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس کے لئے کوئی گناہ کی بات نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کرے اور جو کوئی برضا و رغبت بھلائی کا کام کرے گا اللہ کو اس کا علم ہے اور اللہ بڑا اقدر دان ہے۔"

(سورۃ البقرہ:158)

* اس کے بعد یہ پڑھیئے:
* اَبْدَءُ بِمَا بَدَءَ اللّٰهُ بِهٖ۔

"میں سعی کی ابتدا اسی (پہاڑی) سے کرتا ہوں جس (کے ذکر) سے اللہ تعالیٰ نے (قرآن مجید) میں ابتدا کی۔"

* جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ بابِ صفا سے صفا پہاڑی کی طرف نکلے۔ جب پہاڑی کے قریب پہنچے تو مندرجہ بالا آیت تلاوت فرمائی اور پھر اَبْدَءُ بِمَا بَدَءَ اللّٰهُ بِهٖ کہہ کر سعی کی ابتدا صفا سے کی۔" (مسلم)
* پہاڑی پر پہنچنے کے بعد قبلہ رخ ہو کر تین مرتبہ اللہ اکبر کہیئے اور اللہ کی توحید اور تکبیر حدیث

Al-Ilm Institute Publication

کے مندرجہ ذیل الفاظ کے مطابق تین مرتبہ دہرائیے اور درمیان میں کوئی بھی دعائیں مانگیئے۔

❁ جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں: ''آپ ﷺ صفا پہاڑی کی اتنی بلندی پر پہنچے کہ بیت اللہ نظر آ گیا۔ پھر قبلہ رخ ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور تکبیر (ان الفاظ میں) بیان فرمائی:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔

''اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اور حمد اسی کے لئے ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تنہا شکست دی۔'' پھر آپ ﷺ نے اس کے درمیان دعا فرمائی۔ یہ عمل آپ ﷺ نے تین مرتبہ دہرایا۔'' (مسلم)

❁ صفا پہاڑی سے سعی کا آغاز کر کے مروہ پہاڑی کی طرف جائیے۔ مروہ پہاڑی پر چڑھتے ہوئے اور چڑھنے کے بعد وہی عمل دہرائیے جو صفا پر کیا تھا۔

❁ دونوں پہاڑیوں کے درمیان سبز ستونوں کے مقام پر مرد حضرات کو تیز تیز چلنا چاہیئے اور عورتوں کو عام رفتار سے۔

❁ جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں: ''پھر نبی اکرم ﷺ صفا سے اترے اور مروہ کی طرف آئے۔ جب آپ ﷺ کے قدم مبارک نشیبی جگہ تک پہنچے تو آپ ﷺ دوڑے، یہاں تک کہ آپ ﷺ کے دونوں قدم مبارک (نشیبی جگہ) سے اوپر چڑھنے لگے تو آپ ﷺ عام چال چلنے لگے حتیٰ کہ مروہ تک پہنچ گئے اور وہاں وہ کچھ کیا جو صفا پر کیا تھا۔'' (مسلم)

❁ بڑھاپے یا بیماری کی وجہ سے سبز ستونوں کے درمیان تیز تیز نہ چلنے میں کوئی حرج نہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

* دورانِ سعی کثرت سے تسبیح وتہلیل اور حمد وثنا کرنی چاہیئے۔
* صفا اور مروہ کی سعی کے لئے وضو ضروری نہیں البتہ باوضو ہونا افضل ہے۔
* سعی، حج یا عمرہ کا رکن ہے۔ اگر یہ ادا نہ کیا جائے تو نہ حج ہوتا ہے اور نہ عمرہ۔
* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''تم پر (حج یا عمرہ کے دوران) سعی فرض کی گئی ہے لہٰذا سعی کرو۔'' (ابن خزیمہ)
* صفا سے مروہ تک ایک چکر شمار کر کے سات چکر پورے کرنے سے ایک سعی مکمل ہوتی ہے۔
* آخری چکر مروہ پر ختم ہوگا۔
* عبداللہ بن عمرؓ نے فرمایا: ''رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ تشریف لائے تو بیت اللہ شریف کے گرد سات چکر لگائے۔ پھر مقامِ ابراہیمؑ پر دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد صفا اور مروہ کے درمیان سات چکر لگا کر سعی مکمل کی اور یقیناً مسلمانوں کے لئے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں بہترین نمونہ ہے۔'' (ابن خزیمہ)
* کسی مجبوری کی وجہ سے سعی کا سلسلہ درمیان میں روکا جاسکتا ہے اور عذر دور ہونے پر سعی کا سلسلہ وہیں سے شروع کرنا چاہیئے جہاں سے منقطع کیا تھا۔

حلق یا قصر (بال کاٹنا/منڈوانا)

* سعی مکمل کرنے کے بعد مرد حضرات سر کے سارے بال کٹوائیں یا منڈوائیں۔
* بال کٹوانے سے بال منڈوانا افضل ہے۔
* ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرامؓ کے کسی سوال کے جواب میں فرمایا:

Al-Ilm Institute Publication

''اللہ! سر منڈوانے والوں کی مغفرت فرما۔'' صحابہ کرامؓ نے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! سر کے بال کٹوانے والوں کے لئے مغفرت کی دعا فرمائیں۔'' مگر آپ ﷺ نے تین مرتبہ سر منڈوانے والوں کی مغفرت کی دعا کی اور پھر چوتھی مرتبہ سر کے بال کٹوانے والوں کی مغفرت کی دعا کی۔
(مسلم)

* خواتین صرف ایک یا دو انگلی کے برابر بال کاٹیں۔ سارے سر کے بال کتروانا یا منڈوانا منع ہے۔

* عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عورتیں سر نہ منڈوائیں بلکہ صرف بال کٹوائیں۔'' (ابوداؤد)

* خواتین بال کٹواتے وقت پردے کا خیال رکھیں۔

* اگر کوئی مرد/عورت سعی کے بعد بال کٹوانا بھول جائے تو یاد آنے پر بال کٹوالے، پھر احرام اتارے، کوئی دم یا فدیہ نہیں دینا ہوگا۔

* اگر پہلے احرام غلطی سے اتار دیا تو دوبارہ پہنے، بال منڈوائے اور پھر احرام اتارے، اس پر بھی کوئی دم یا فدیہ نہیں ہے۔

* سعی کے آخری چکر کے بعد مروہ پہاڑی پر بال منڈوانا مسنون ہے۔

* معاویہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے عمرہ ادا کرنے کے بعد نبی اکرم ﷺ کے بال مروہ پر تیر کے پھل سے کاٹے۔'' (نسائی)

* بال منڈوانے کے بعد ناخن ترشوانا بھی مسنون ہے۔

* ابن منذرؒ سے روایت ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے جب سر منڈوایا تو اپنے ناخن بھی ترشوائے۔'' (فقہ السنہ)

Al-Ilm Institute Publication

تکمیلِ عمرہ

* بال منڈوانے کے بعد احرام کھول دینا چاہیئے۔
* احرام کھولنے کے ساتھ ہی عمرہ مکمل ہو جائے گا۔
* جابرؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے صحابہ کرامؓ کو حکم دیا کہ وہ (اپنے حج کو) عمرہ بنادیں اور بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کر کے بال کٹوالیں اور احرام کھول دیں۔" (بخاری)

الحمدللہ عمرہ کی ادائیگی مکمل ہوگئی۔

نوٹ: تمتع والے حضرات احرام اتاریں گے۔ حجِ قران کرنے والا سعی کے بعد نہ بال منڈوائے نہ احرام کھولے بلکہ ایامِ حج کا انتظار کرے۔

Al-Ilm Institute Publication

مسنون حج کی ادائیگی

(ایک نظر میں)

احرام

* عسل کرنا، جسم پر خوشبو لگانا۔
* میقات سے احرام کی نیت کرنا۔
* اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ عُمْرَةً۔
* تلبیہ پکارنا۔
* حالتِ احرام میں ممنوع کاموں سے بچنا۔

Al-Ilm Institute Publication

تلبیہ

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

عمرہ

* کعبہ کا طواف کرنا۔
* مقامِ ابراھیمؑ کے پاس دو رکعت نفل ادا کرنا۔
* زم زم پینا۔
* صفا اور مروہ کی سعی کرنا۔

* سر کے بال کتروانے یا منڈوانے کے بعد احرام کھول دینا۔

مکہ سے منیٰ جانا

* 8 ذی الحجہ کو حجِ تمتع کے لئے اپنے ہوٹل سے دوبارہ احرام باندھنا۔
* حج کی نیت کرنا: اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا۔
* منیٰ میں 5 نمازیں قصر ادا کرنا (8 ذی الحجہ کی نمازِ ظہر سے لے کر 9 ذی الحجہ کی نمازِ فجر تک)۔

عرفات جانا

* 9 ذی الحجہ کو عرفات جانا اور غروبِ آفتاب تک وہاں رکنا۔
* میدانِ عرفات میں کسی بھی جگہ پر وقوف کرنا۔
* دورانِ وقوف کثرت سے ذکرِ الٰہی، تلاوتِ قرآن اور استغفار کرنا۔
* ظہر کے وقت پر نمازِ ظہر اور نمازِ عصر جمع اور قصر کر کے ادا کرنا۔

Al-Ilm Institute Publication

مزدلفہ جانا

* 9 ذی الحجہ کو مغرب کے فوراً بعد مزدلفہ جانا۔
* مزدلفہ پہنچ کر نمازِ مغرب اور عشاء جمع اور قصر کر کے ادا کرنا۔
* مزدلفہ میں رات سو کر گزارنا، وہاں پر نمازِ فجر ادا کرنے تک ٹھہرنا۔

مزدلفہ سے منیٰ واپسی

* 10 ذی الحجہ کو سورج طلوع ہونے سے تھوڑا پہلے مزدلفہ سے منیٰ کے لئے نکلنا۔
* منیٰ پہنچ کر جمرۂ عقبہ کو سات کنکریاں مارنا۔

قربانی کی ادائیگی

- 10 ذی الحجہ کو رمی کرنے کے بعد قربانی کرنا۔
- پھر سر کے بال کتروانا یا منڈوانا۔
- احرام کھول کر عام لباس پہننا۔
- حاجی کے لئے بیوی سے ہمبستری کے علاوہ احرام کی پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

طوافِ افاضہ / زیارت کی ادائیگی

- 10 ذی الحجہ کو مکہ لوٹ کر طوافِ افاضہ کرنا۔
- صفا اور مروہ کی سعی کرنا۔
- طوافِ افاضہ کے بعد احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

منیٰ میں قیام

- منیٰ میں ایامِ تشریق 13,12,11 ذی الحجہ گزارنا۔
- ان تین دنوں میں نمازِ ظہر کے بعد تینوں جمرات کو ترتیب سے باری باری کنکریاں مارنا۔
- جلدی جانے کی صورت میں 12 ذی الحجہ کو سورج غروب ہونے سے پہلے منیٰ چھوڑنا۔

طوافِ وداع کی ادائیگی

- مکہ چھوڑنے سے پہلے طوافِ وداع کرنا۔
- مکہ واپس جا کر طوافِ وداع کرنا۔
- مقامِ ابراہیمؑ کے پاس دو رکعت نفل ادا کرنا۔

حج کا مسنون طریقہ

یوم الترویہ

حج کا پہلا دن 8 ذی الحجہ

* حج 8 ذی الحج سے شروع ہوتا ہے اور 12 ذی الحج کو مکمل ہو جاتا ہے۔

* حجِ تمتع کرنے والے حضرات 8 ذی الحجہ کو غسل کریں اور اپنی اپنی قیام گاہ سے ہی احرام باندھیں۔ (مسلم)

* حجِ افراد اور حجِ قران کرنے والے افراد اپنے اسی احرام کے ساتھ ہی حج کا آغاز کریں گے۔

* حج کی نیت ان مسنون الفاظ سے کیجئے:

* اَللّٰھُمَّ لَبَّیْكَ حَجًّا۔ ''(اے اللہ!) میں حج کے لئے حاضر ہوں۔''

* پھر ایک دفعہ درج ذیل الفاظ ادا کریں:

* اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ حَجَّةٌ لَّا رِیَآءَ فِیْھَا وَلَا سُمْعَةٌ۔

''اے اللہ! میرے اس حج سے نہ دکھاوا مقصود ہے نہ شہرت مطلوب ہے۔'' (ابن ماجہ)

* انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے ایسی سواری پر حج کیا جس کی زین پرانی تھی اور آپ ﷺ کے جسم پر ایسی چادر تھی جو چار درہم یا اس سے بھی کم قیمت کی تھی۔ آپ ﷺ نے یہ فرمایا: اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ حَجَّةٌ لَّا رِیَآءَ فِیْھَا وَلَا سُمْعَةٌ۔'' (ابن ماجہ)

* کثرت سے تلبیہ پڑھیئے۔

Al-Ilm Institute Publication

❀ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَ النِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

''میں حاضر ہوں اے اللہ میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، بے شک حمد تیرے ہی لائق ہے اور نعمتیں تیری ہی دی ہوئی ہیں اور بادشاہی تیری ہے اور تیرا کوئی شریک نہیں۔'' (بخاری)

❀ امِ سلمہؓ کہتی ہیں کہ ''میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا ہے کہ اے محمد ﷺ کے گھر والو! تم میں سے جو شخص حج کرے اسے تلبیہ پکارنا چاہیئے۔'' (احمد)

منیٰ روانگی

* منیٰ کے لئے روانہ ہو جایئے۔
* نمازِ ظہر سے پہلے منیٰ پہنچنا مسنون ہے۔ (اگر نہ پہنچ سکیں تو کوئی دم نہیں) (مسلم)
* منیٰ میں پانچ نمازیں، ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور 9 ذی الحجہ کی فجر کی نماز مکمل کرنا مسنون ہے۔ (مسلم)
* پانچوں نمازیں قصر کر کے اپنے اپنے وقت پر ادا کیجیئے۔ (مسلم)

❀ جابرؓ سے روایت ہے کہ ''یوم الترویہ (8 ذی الحجہ) کے دن رسول اللہ ﷺ سواری پر نکلے اور منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور (9 ذی الحجہ) کی فجر کی نمازیں ادا کیں۔'' (مسلم)

❀ حارثہ بن وہب خزاعیؓ فرماتے ہیں کہ ''میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر نبی اکرم ﷺ کے پیچھے نماز پڑھی۔ اس موقع پر آپ ﷺ کے ساتھ بہت سے (مقامی اور غیر مقامی) لوگ تھے۔ آپ ﷺ نے سارے حجۃ الوداع میں (سب کو) دو رکعتیں (یعنی قصر) نماز پڑھائی۔'' (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

* رات کو منٰی میں قیام کیجیۓ۔

یومِ عرفہ

حج کا دوسرا دن 9 ذی الحجہ

میدانِ عرفات روانگی

* دن کا حصہ عرفات اور رات مزدلفہ میں گزاری جاۓ گی۔
* نمازِ فجر کے بعد سورج طلوع ہونے پر منٰی سے میدانِ عرفات روانہ ہو جایئے۔
* جابرؓ سے روایت ہے کہ ”رسول اللہ ﷺ نے منٰی میں 9 ذی الحجہ کی نمازِ فجر ادا کی پھر (عرفات روانہ ہونے سے قبل) تھوڑی دیر ٹھہرے۔ یہاں تک کہ سورج طلوع ہو گیا (پھر عرفات روانہ ہوۓ)۔“ (مسلم)
* منٰی سے عرفات جاتے ہوۓ تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) اور تہلیل (لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ) اور تلبیہ (لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ...) پکارنا مسنون ہے۔
* عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں: ”ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منٰی سے عرفات جانے کے لئے نکلے۔ ہم میں سے کوئی تلبیہ کہہ رہا تھا اور کوئی تکبیر۔“ (مسلم)
* عرفات پہنچ کر امام مسجدِ نمرہ کا خطبۂ حج پوری توجہ اور خاموشی سے سننا چاہیئے۔
* عرفات میں ظہر/عصر باجماعت، قصر اور جمع کر کے پڑھنا مسنون ہے۔ (مسلم)
* جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں: ”رسول اللہ ﷺ (منٰی سے عرفات کی طرف) چلے۔ آپ ﷺ نے وادئ نمرہ میں آپ ﷺ کے لئے لگاۓ گئے خیمے میں قیام فرمایا۔ جب آفتاب

Al-Ilm Institute Publication

ڈھل گیا تو آپ ﷺ نے (اپنی) قصوٰی اونٹنی تیار کرنے کا حکم دیا۔ آپ ﷺ اس پر سوار ہو کر وادی نمرہ کے بیچ میں تشریف لائے۔ وہاں آپ ﷺ نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ پھر اذان اور اقامت ہوئی اور آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھائی۔ دوبارہ اقامت ہوئی اور آپ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی (نفل یا سنّت) نماز نہیں پڑھی گئی۔ پھر آپ ﷺ (اپنی اونٹنی پر) سوار ہوئے اور (عرفات میں) کھڑے ہونے کی جگہ تشریف لائے۔" (مسلم)

وقوفِ عرفہ

* زوالِ آفتاب سے قبل وقوفِ عرفہ جائز نہیں۔ (مسلم)
* وقوفِ عرفہ فرض ہے۔ اگر یہ ساقط ہو جائے تو حج نہ ہوگا۔ نہ ہی دم یا فدیہ سے اس کی تلافی ہوتی ہے۔ (طحاوی)
* وقوفِ عرفہ کا وقت 9 ذی الحجہ کے دن زوال سے لے کر 10 ذی الحجہ کی طلوع فجر تک ہے۔
* عبدالرحمٰن بن یعمرؓ کہتے ہیں کہ "میں نبی اکرم ﷺ کے پاس تھا کہ کچھ لوگ آئے اور حج کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "حج عرفات میں ٹھہرنے کا نام ہے، جو شخص مزدلفہ کی رات (یعنی 9 اور 10 ذی الحجہ کی درمیانی رات) طلوعِ فجر سے پہلے عرفات پہنچ جائے اس کا حج ادا ہو گیا۔" (نسائی)
* ظہر اور عصر ادا کرنے کے بعد جبلِ رحمت کے قریب وقوف کرنا (کھڑے ہو کر دعائیں مانگنا) مستحب ہے لیکن میدانِ عرفات میں کسی بھی جگہ وقوف کرنا جائز ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میں نے یہاں (جبلِ رحمت کے قریب) وقوف کیا ہے جبکہ پورا میدان عرفات کی جگہ ہے۔“ (مسلم)

* قبلہ رخ ہو کر وقوف کیجئے یعنی کھڑے ہو کر دعائیں مانگیئے۔

* آج کا اصل کام دعائیں مانگنا ہے۔

* غروب آفتاب سے پہلے میدانِ عرفات چھوڑنے پر ایک جانور کی قربانی واجب ہے۔

❁ جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں: ”نبی اکرم ﷺ (اونٹنی پر سوار ہونے کے بعد) قبلہ رو ہوئے اور غروبِ آفتاب تک وقوف فرمایا۔“ (مسلم)

* میدانِ عرفات میں دورانِ وقوف ہاتھ اٹھانا مسنون ہے۔

❁ اسامہ بن زیدؓ فرماتے ہیں کہ میں عرفات میں نبی اکرم ﷺ کے پیچھے (اونٹنی پر سوار) تھا۔ آپ ﷺ نے دعا مانگنے کے لئے دونوں ہاتھ اٹھا رکھے تھے۔ اسی دوران آپ ﷺ کی اونٹنی مڑی۔ اس کی نکیل ہاتھ سے گر گئی تو آپ ﷺ نے ایک ہاتھ سے اس کی نکیل تھام لی اور دوسرا ہاتھ دعا کے لئے اٹھائے رکھا۔“ (نسائی)

Al-Ilm Institute Publication

* وقوف کے لئے جبلِ رحمت پر چڑھنا یا اس کی طرف منہ کرنا سنّت سے ثابت نہیں۔

* وقوف کے لئے میدانِ عرفات میں آنا ضروری ہے۔ جس شخص نے غلطی سے یا لاعلمی میں وادئ عرفات کے بجائے وادئ نمرہ میں وقوف کیا اس کا حج ادا نہیں ہوگا۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”میدانِ عرفات سارے کا سارا موقف ہے لیکن وادئ عرنہ (یعنی نمرہ) سے بچے رہو۔ (یعنی اس میں وقوف نہ کرو)۔“ (طحاوی)

* میدانِ عرفات قبولیتِ دعا کی بہترین جگہ اور یومِ عرفہ قبولیتِ دعا کا بہترین دن ہے۔

* یومِ عرفہ کی درج ذیل مسنون دعا پڑھیئے اور اس کے علاوہ اپنی ذاتی دعائیں بھی مانگیئے۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''بہترین دعا عرفہ کے دن کی دعا ہے اور بہترین کلمات جو میں نے کہے اور جو مجھ سے پہلے انبیائے کرامؑ نے کہے وہ یہ ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

''اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، بادشاہی اسی کے لئے ہے، حمد کے لائق وہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔'' (ترمذی)

* اس دن اللہ تعالیٰ بے حساب لوگوں کو آگ سے آزاد کرتے ہیں۔

❁ عائشہؓ نے فرمایا کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: ''عرفہ کے علاوہ کوئی دن ایسا نہیں جس میں اللہ تعالیٰ کثرت سے بندوں کو آگ سے آزاد کرے، اس روز اللہ (اپنے بندوں کے) بہت قریب ہوتا ہے اور فرشتوں کے سامنے ان (حاجیوں) کی وجہ سے فخر کرتا ہے اور فرشتوں سے پوچھتا ہے کہ (ذرا بتاؤ تو) یہ لوگ مجھ سے کیا چاہتے ہیں؟'' (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

* میدانِ عرفات میں موجود حجاج کو یومِ عرفہ کا روزہ رکھنے کی ممانعت ہے۔ البتہ غیر حاجیوں کے لئے اس دن کا روزہ رکھنا افضل ہے۔ (ترمذی)

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''یومِ عرفہ کے روزے (کے ثواب) کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ (اس کے ذریعے) گزشتہ ایک سال اور آنے والے ایک سال کے (صغیرہ) گناہ معاف فرمادے گا۔'' (مسلم)

مزدلفہ کی رات

* مغرب کے وقت، نمازِ مغرب پڑھے بغیر عرفات سے مزدلفہ روانہ ہو جائیے اور وہاں پہنچ

کر مغرب اور عشاء کی نماز جمع اور قصر کر کے ادا کیجیے۔ (مسلم)

* عرفات سے مزدلفہ جاتے ہوئے تلبیہ کہنا مسنون ہے۔ (نسائی)

* 9 اور 10 ذی الحجہ کی درمیانی رات مزدلفہ میں گزارنا واجب ہے۔ (مسلم)

* مزدلفہ میں رات سو کر گزارنا مسنون ہے۔ (مسلم)

* یہیں سے جمرۂ عقبیٰ کے لئے چنے کے برابر کی 7 عدد کنکریاں چن لینا چاہیئے۔ (نسائی)

* نمازِ فجر کے بعد تھوڑی دیر (روشنی اچھی طرح پھیلنے تک) قبلہ رخ ہو کر وقوف کرنا بھی مسنون عمل ہے۔

* نمازِ فجر کے بعد منیٰ کے لئے روانہ ہو جانا چاہیئے۔

جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ "مزدلفہ آ کر آپ ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ ادا کیں۔ دونوں نمازوں کے درمیان آپ ﷺ نے کوئی دوسری نماز (نفل وغیرہ) ادا نہیں فرمائی۔ پھر آپ ﷺ نے طلوعِ آفتاب تک آرام فرمایا۔ جب صبح نمودار ہوئی تو فجر کی نماز اذان اور اقامت کہنے کے بعد (با جماعت) ادا فرمائی۔ پھر (اپنی اونٹنی) قصویٰ پر سوار ہوئے حتیٰ کہ مشعر الحرام (مزدلفہ کا حصہ) تک تشریف لائے۔ پھر قبلہ رخ ہو کر دعائیں مانگیں۔ تکبیر و تہلیل کی اور اللہ تعالیٰ کی وحدانیت بیان فرمائی حتیٰ کہ صبح خوب روشن ہو گئی۔ پھر آپ ﷺ سورج طلوع ہونے سے پہلے (منیٰ کے لئے) روانہ ہو گئے۔" (مسلم)

* مزدلفہ میں نمازِ فجر وقت سے پہلے ادا کرنا مسنون ہے۔

عبداللہؓ فرماتے ہیں: "میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہمیشہ وقت پر نمازیں پڑھتے دیکھا ہے، سوائے دو نمازوں کے۔ مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے (یعنی مغرب کی نماز تاخیر سے ادا کی) اور اس دن نمازِ فجر آپ ﷺ نے وقت سے پہلے ادا فرمائی۔" (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

* مزدلفہ میں کھڑے ہو کر دعائیں مانگنے کے لئے قبلہ رو ہونا اور ہاتھ اٹھانا بھی مسنون ہے۔ (مسلم)

* اگر کوئی شخص مزدلفہ میں بلاعذر رات بسر نہ کر سکے تو اسے ایک جانور کی قربانی دینی ہوگی۔

* آفتاب کے طلوع ہونے سے پہلے مزدلفہ سے سکون اور وقار کے ساتھ تلبیہ پڑھتے ہوئے منٰی آنا چاہیئے لیکن وادئ محسر سے تیزی کے ساتھ گزرنا چاہیئے۔ وادی محسر، مزدلفہ اور منٰی کے درمیان ایک وادی ہے جہاں اصحابِ فیل پر عذاب نازل ہوا۔ اسلئے آپ ﷺ نے وہاں سے تیزی سے گزرنے کا حکم دیا۔

❁ جابرؓ سے روایت ہے کہ ''نبی اکرم ﷺ (مزدلفہ سے منٰی آتے ہوئے) وادئ محسر سے تیزی سے گزرے۔'' (ترمذی)

* مزدلفہ سے منٰی آتے ہوئے تلبیہ کہنا مسنون ہے۔

❁ فضل بن عباسؓ (مزدلفہ سے منٰی آتے ہوئے) نبی اکرم ﷺ کے پیچھے سوار تھے۔ ان کا بیان ہے کہ ''آپ ﷺ جمرۂ عقبیٰ کو رمی کرنے تک تلبیہ کہتے رہے۔'' (نسائی)

Al-Ilm Institute Publication

یوم النحر

حج کا تیسرا دن 10 ذی الحجہ

* اس دن منٰی پہنچ کر بالترتیب جمرۂ عقبیٰ کو کنکریاں مارنا چاہیئے۔ پھر قربانی کرنی چاہیئے۔ پھر حجامت بنوانی چاہیئے اور اس کے بعد مکہ مکرمہ جا کر طوافِ افاضہ کرنا چاہیئے۔

❁ انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ ''رسول اللہ ﷺ نے (مزدلفہ سے منٰی آنے کے بعد) پہلے جمرۂ عقبیٰ کو کنکریاں ماریں۔ پھر اونٹوں کو ذبح کیا اور پھر سر منڈوایا۔'' (مسلم)

❁ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ''نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن ہی طوافِ افاضہ کیا۔'' (مسلم)

یوم النحر کا پہلا کام جمرۂ عقبیٰ کی رمی

* منیٰ پہنچ کر طلوع آفتاب کے بعد جب بھی آسانی ہو جمرۂ عقبیٰ کی رمی کرنی چاہیئے۔

* رمی کرنا واجب ہے۔

* جابرؓ سے روایت ہے کہ ''میں نے رسول اللہ ﷺ کو قربانی کے دن اپنی اونٹنی پر بیٹھ کر جمرۂ عقبیٰ کو کنکریاں مارتے دیکھا ہے۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے ''مجھ سے اپنے حج کے طریقے سیکھ لو کیونکہ میں نہیں جانتا کہ اس حج کے بعد دوسرا حج کر سکوں یا نہ کر سکوں۔'' (مسلم)

* یوم النحر کو کنکریاں مارنے کا افضل وقت چاشت کا وقت ہے۔

* جبکہ ایامِ تشریق (11، 12، 13 ذی الحجہ) میں رمی کا وقت زوالِ آفتاب سے لے کر غروبِ آفتاب تک ہے۔

* جابرؓ فرماتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے روز جمرۂ عقبیٰ کو دن چڑھے کنکریاں ماریں جبکہ اس کے بعد (ایامِ تشریق) میں دن ڈھلے رمی فرمائی۔'' (مسلم)

* جمرۂ عقبیٰ کو طلوعِ آفتاب سے پہلے کنکریاں مارنے کی ممانعت ہے۔

* اگر کوئی سورج طلوع ہونے سے قبل ہی رمی کر لے تو اسے سورج طلوع ہونے کے بعد دوبارہ رمی کرنی ہوگی۔

* جمرۂ عقبیٰ کی رمی سے پہلے تلبیہ کہنا بند کر دینا چاہیئے۔

* جمرہ پر الگ الگ سات کنکریاں مارنی چاہئیں۔

* کنکری مارتے وقت ''اللہ اکبر'' کہنا مسنون ہے۔

* فضل بن عباسؓ فرماتے ہیں: ''رسول اللہ ﷺ جمرۂ عقبیٰ کو کنکریاں مارنے تک تلبیہ کہتے

Al-Ilm Institute Publication

رہے۔ آپ ﷺ نے جمرۂ عقبیٰ کو سات (الگ الگ) کنکریاں ماریں اور ہر کنکری مارتے وقت ''اللہ اکبر'' کہا۔'' (نسائی)

❋ رمی کے لئے کنکری کا سائز چنے کے دانے سے کچھ بڑا ہونا چاہیئے۔

❁ عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں: ''میں نے رسول اللہ ﷺ کے لئے ایسی کنکریاں اکٹھی کیں جنہیں دو انگلیوں کے درمیان رکھ کر پھینکا جا سکے۔ جب میں نے وہ کنکریاں آپ ﷺ کے ہاتھ میں رکھ دیں تو آپ ﷺ نے فرمایا ''ہاں! ایسی ہی کنکریاں ٹھیک ہیں۔ (اور یاد رکھو) دین میں مبالغہ کرنے سے بچو۔ تم سے پہلے لوگوں کو دین میں غلو (شدت) نے ہی ہلاک کیا۔'' (نسائی)

❋ کمزور، بیمار اور بچّوں کی طرف سے رمی کرنے کی اجازت ہے۔

❁ جابرؓ فرماتے ہیں کہ ''ہم نے بچّوں کی طرف سے تلبیہ بھی کہا اور ان کی طرف سے کنکریاں بھی ماریں۔'' (ابن ماجہ)

❋ اگر کنکری ستون (جمرہ) کو نہ لگے لیکن حوض کے اندر گرے تو رمی درست ہوگی۔

❋ مٹھی بھر کر ایک ہی مرتبہ سات کنکریاں مارنا جائز نہیں۔ اگر لاعلمی میں اکٹھی ماریں تو دوبارہ مسنون طریقے سے رمی کرنی چاہیئے۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ایک دم (جانور کی قربانی) واجب ہوگی۔

❋ رمی کرتے وقت شیطان کو گالیاں دینا، پتھر یا جوتے پھینکنا یا یہ عقیدہ رکھنا کہ شیطان کو مار رہے ہیں غیر مسنون عمل ہے۔

❋ رمی جمار کا مقصد اللہ کا ذکر اور اللہ کی عبادت کرنا ہے۔

❁ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''رمی جمار اور بیت اللہ کے طواف کو اللہ کا ذکر قائم کرنے کا ذریعہ بنایا گیا ہے اس کے علاوہ اس کا کوئی مقصد نہیں۔'' (ابن خزیمہ)

Al-Ilm Institute Publication

دوسرا کام قربانی کرنا

* حجِ قران اور حجِ تمتع کرنے والوں پر قربانی کرنا واجب ہے۔

❁ انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ "رسول اکرم ﷺ نے جمرۂ عقبیٰ کو کنکریاں ماریں۔ پھر اونٹوں کی طرف تشریف لائے اور انہیں ذبح کیا۔" (مسلم)

* منیٰ یا مکہ میں کسی بھی جگہ حج کی قربانی کرنا جائز ہے۔ اس کے علاوہ دم کی قربانی بھی ان ہی دو علاقوں کے علاوہ کہیں اور کرنا درست نہیں۔

❁ جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "سارا عرفات موقف ہے، سارا منیٰ قربان گاہ ہے، سارا مزدلفہ موقف ہے اور مکہ کی ساری گلیاں اور راستے قربان گاہ ہیں۔"

(ابوداؤد)

* 10 ذی الحجہ کی صبح سے لے کر 13 ذی الحجہ کے سورج غروب ہونے تک قربانی کرنا جائز ہے۔

❁ ابوہریرہؓ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ "ایامِ تشریق کے تمام دن قربانی کے دن ہیں۔" (بیہقی)

* دوسروں سے یا token system کے ذریعے قربانی کروانا جائز ہے۔ لیکن خود کرنا افضل ہے۔

* ایک سے زیادہ قربانی کرنا بھی مسنون ہے۔

❁ جابرؓ سے روایت ہے کہ "(رمی کے بعد) رسول اللہ ﷺ قربان گاہ تشریف لائے اور تریسٹھ (63) اونٹ اپنے دستِ مبارک سے ذبح کئے۔ باقی اونٹ (37) علیؓ نے ذبح کئے۔"

(مسلم)

Al-Ilm Institute Publications

تیسرا کام حلق یا قصر (سر منڈوانا یا بال کٹوانا)

* 10 ذی الحجہ کو قربانی کے بعد سر منڈوانا یا سر کے بال کٹوانا واجب ہے۔

* پہلے سر کا دایاں حصّہ پھر بایاں حصّہ منڈوانا مستحب ہے۔

❁ انس بن مالک ؓ سے روایت ہے کہ ”رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کو ذبح کرنے کے بعد پاس بیٹھے حجام کو ہاتھ کے اشارے سے سر منڈنے کا حکم دیا۔ اس نے سر کا دایاں حصّہ مونڈ دیا۔ آپ ﷺ نے بال نزدیک بیٹھے ہوئے لوگوں میں تقسیم کر دیئے۔ پھر آپ ﷺ نے حجام کو سر کا بایاں حصّہ مونڈنے کا حکم دیا۔“ (مسلم)

* خواتین کو انگشت بھر بال خود یا کسی محرم سے کٹوانے چاہیئے۔

* بال منڈوانے کے باقی احکامات وہی ہیں جو عمرے کے ضمن میں بیان ہوئے۔

Al-Huda Institute Publication

تَحلّلِ اول یعنی مُحرِم پر سے ابتدائی پابندیاں ختم

* حلق یا تقصیر کے بعد مُحرِم کے لئے بیوی کے علاوہ باقی تمام چیزیں حلال ہو جاتی ہیں جو احرام کی وجہ سے حرام تھیں۔ شرعی اصطلاح میں اسے تَحلّلِ اول کہتے ہیں۔

* مُحرِم احرام کی چادریں اتار کر عام لباس پہن لے۔

❁ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ ”میں نے نبی اکرم ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے اور قربانی کے دن بیت اللہ کا طواف (زیارت) کرنے سے پہلے خوشبو لگائی۔ اس خوشبو میں مشک شامل تھی۔“

(مسلم)

* تَحلّلِ اول کے بعد طوافِ افاضہ سے پہلے بیوی سے بوس و کنار حتیٰ کہ شہوت سے انزال

ہو جانے پر بھی ایک دم واجب ہو گا اور توبہ و استغفار بھی لازم ہو گا۔

* طوافِ افاضہ سے پہلے اگر کوئی اپنی بیوی سے صحبت کر لے تو اس پر ایک دم (قربانی) واجب ہو گی اور حدودِ حرم سے باہر جا کر نئے سرے سے احرام باندھ کر طوافِ افاضہ کرنا ہو گا۔

چوتھا کام طوافِ زیارت

* 10 ذی الحجہ کو قربانی کے بعد طوافِ زیارت یا (طوافِ افاضہ) کرنا فرض ہے۔
* طوافِ زیارت کے بعد آبِ زم زم پینا مستحب ہے۔ (مسلم)
* زم زم پینے کے بعد سعی کیجئے اور منیٰ واپس آ جائیے۔

* عبداللہ بن عمرؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی اکرم ﷺ نے قربانی کے دن ہی طوافِ افاضہ کیا۔ پھر (مکہ سے) منیٰ واپس جا کر نمازِ ظہر ادا فرمائی۔" (مسلم)

* کسی شرعی عذر کی وجہ سے 10 ذی الحجہ کو طوافِ زیارت نہ کیا جا سکے تو 11، 12، 13 ذی الحجہ تک کسی بھی دن کیا جا سکتا ہے۔ اس تاخیر پر کوئی فدیہ یا دم نہیں۔ مگر 10 ذی الحجہ کو کرنا مسنون ہے۔
* طوافِ زیارت میں رمل درست نہیں۔

* عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ "رسول اللہ ﷺ نے طوافِ افاضہ کے سات (7) چکروں میں رمل نہیں فرمایا۔" (ابن خزیمہ)

* طوافِ زیارت چونکہ حج کا رکن ہے اس لئے ادا نہ کرنے پر اس کا کفارہ، دم یا فدیہ دینے سے اس کی تلافی نہیں ہوتی۔

تحللِ ثانی یعنی شوہر بیوی کے تعلق کی پابندی ختم

* طوافِ زیارت کے بعد احرام کی تمام پابندیاں ختم ہو جاتی ہیں حتیٰ کہ میاں بیوی کے تعلق

کی پابندی بھی۔ شرعی اصطلاح میں اسے تحللِ ثانی کہا جاتا ہے۔

اہم بات

* 10 ذی الحجہ کے ارکان کی ادائیگی میں اگر کوئی شخص جانتے بوجھتے، لاعلمی میں یا بھول کر ترتیب کا خیال نہیں رکھتا تو بھی اس کے ارکان ادا ہو جائیں گے لیکن بالترتیب ادا کرنا افضل ہے۔

* عبداللہ بن عباسؓ کہتے ہیں کہ منٰی میں لوگ رسول اللہ ﷺ سے سوال پوچھتے۔ آپ ﷺ فرماتے: ''کوئی حرج نہیں۔'' ایک آدمی نے پوچھا: ''میں نے قربانی سے پہلے حجامت بنوائی ہے۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی حرج نہیں۔'' دوسرے آدمی نے پوچھا: ''میں نے شام کے بعد (جمرۂ عقبٰی کو) کنکریاں ماریں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی حرج نہیں۔'' (نسائی)

(یومِ تشریق)

حج کا چوتھا دن 11 ذی الحجہ

* طوافِ افاضہ کے بعد منٰی واپس آجایئے۔
* ایامِ تشریق کی تمام راتیں منٰی میں بسر کرنی واجب ہیں۔ بلا عذر منٰی میں رات نہ گزارنے پر دم ہے۔
* زوالِ آفتاب کے بعد تینوں جمرات، جمرۂ اولٰی، جمرۂ وسطٰی اور جمرۂ عقبٰی کی بالترتیب رمی کیجئے۔

* عائشہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دن کے دوسرے حصے میں طوافِ افاضہ کیا اور ظہر کی نماز بھی ادا فرمائی۔ پھر واپس تشریف لائے اور ایامِ تشریق کی راتیں منٰی میں ہی گزاریں۔ (اس دوران) زوالِ آفتاب کے بعد (تینوں) جمرات کو کنکریاں ماریں۔'' (ابوداؤد)

Al-Ilm Institute Publication

* ہر جمرہ کو سات عدد کنکریاں ماریئے۔
* ہر کنکری مارتے وقت ''اللہ اکبر'' کہئے۔
* تینوں جمرات کی بالترتیب رمی کرنا واجب ہے۔اگر ترتیب میں خلل واقع ہو جائے تو درست ترتیب کے ساتھ رمی کرنی چاہیئے یا اس کی جگہ ایک جانور کی قربانی دینی چاہیئے۔
* جمرۂ اولیٰ اور جمرۂ وسطیٰ کو کنکریاں مارنے کے بعد ذرا ہٹ کر قبلہ رخ کھڑے ہو کر دعا کرنا مسنون ہے۔
* جمرۂ عقبیٰ کو کنکری مارتے ہی واپس آجانا چاہیئے۔وہاں نہ رکنا چاہیئے نہ ہی دعا مانگنا سنّت سے ثابت ہے۔

عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ''رسول اللہ ﷺ نے زوالِ آفتاب کے بعد (تینوں) جمرات کو کنکریاں ماریں۔ ہر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری مارتے وقت ''اللہ اکبر'' کہتے۔ پہلے (جمرۂ اولیٰ) اور دوسرے (جمرۂ وسطیٰ) کے پاس دیر تک قیام کیا اور آہ وزاری (سے دعا) کرتے رہے۔ تیسرے (جمرۂ عقبیٰ) کو کنکریاں مارنے کے بعد آپ ﷺ نے وقوف نہیں فرمایا۔''
(ابوداوٗد)

* ایامِ تشریق میں زیادہ سے زیادہ عبادتیں، ذکرِ الٰہی اور دعائیں مانگیئے۔
* کثرت سے لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ پڑھتے رہیئے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''ایامِ تشریق اللہ کو یاد کرنے کے دن ہیں۔'' (مسلم)

* ان دنوں میں دنیاوی گفتگو سے پرہیز کیجیئے۔
* رات منیٰ میں گزاریئے۔
* جو متمتع (حجِ تمتع کرنے والا) یا قارن (حجِ قران کرنے والا) حاجی قربانی نہ دے سکے وہ

Al-Ilm Institute Publication

ایامِ تشریق میں 3 روزے رکھ سکتا ہے۔ اور گھر واپس جا کر دس روزے مکمل کر لے۔

❁ عائشہؓ اور عبداللہ بن عمرؓ فرماتے ہیں کہ ''ایامِ تشریق میں کسی حاجی کو روزہ رکھنے کی اجازت نہیں دی گئی سوائے اس (حاجی) کے جو قربانی نہ دے سکے۔'' (بخاری)

یومِ تشریق

حج کا پانچواں دن 12 ذی الحجہ

* زوالِ آفتاب کے بعد تینوں جمرات کی رمی کیجیۓ۔
* منٰی سے مغرب سے پہلے مکہ روانہ ہو جایئے۔
* اگر منٰی میں ہوتے ہوئے سورج غروب ہو جائے تو پھر رات منٰی ہی میں گزاریئے۔
* اگلے دن 13 ذی الحجہ کو زوالِ آفتاب کے بعد رمی کر کے منٰی سے مکہ واپس آ جایئے۔

طوافِ وداع

* جب مکے سے رخصت ہونے کا دن آ جائے تو طوافِ وداع کریں۔
* طوافِ وداع میں سعی نہیں کی جاتی۔

❁ عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ''لوگ (حج ادا کرنے کے بعد) جدھر چاہتے چلے جاتے تو آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''کوئی شخص اس وقت تک نہ جائے جب تک آخری بار طواف نہ کر لے۔'' (مسلم)

* طوافِ وداع صرف اسی وقت ادا کرنا چاہیئے جب مکہ مکرمہ سے رخصت ہونے کا ارادہ ہو، رات کے وقت طوافِ وداع کر کے دن کو سفر شروع کرنا درست نہیں۔

* عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو رسول اللہ ﷺ کی طرف سے حکم دیا گیا ہے کہ ''(مکہ سے رخصت ہوتے ہوئے) ان کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو۔ البتہ حائضہ عورت کو اس کی رخصت دی ہے۔'' (مسلم)

الحمدللہ! حج کی ادائیگی مکمل ہوگئی۔

Al-Ilm Institute Publication

متفرق مسائل

ممنوعاتِ احرام

- سلا ہوا کپڑا پہننا، سر پر ٹوپی، پگڑی یا کپڑا اوڑھنا مردوں کے لئے ممنوع ہے۔
- اس کے علاوہ موزے یا ایسا جوتا پہننا جو ٹخنوں کو ڈھانک دے اس کی بھی ممانعت ہے۔
- احرام پہننے کے بعد احرام کی چادروں پر یا جسم پر خوشبو لگانا منع ہے۔
- عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے عرض کیا: ''مُحرِم کون سے کپڑے پہنے؟'' آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''قمیص، پگڑی، پائجامہ، کوٹ اور موزے نہ پہنے، ہاں البتہ جسے جوتیاں نہ ملیں وہ موزے ٹخنوں تک کاٹ کر پہن لے۔ نیز زعفران یا ورس (یا کوئی بھی خوشبو) لگا ہوا کپڑا بھی استعمال نہ کرے۔ (بخاری)
- مُحرِم نہ نکاح کرسکتا ہے، نہ کرا سکتا ہے، نہ ہی نکاح کا پیغام بھیج سکتا ہے۔ (مسلم)
- حالتِ احرام میں بال کاٹنا، سر منڈانا یا ناخن کاٹنا منع ہے۔
- مُحرِم عورت دستانے نہ پہنے۔ (ترمذی)
- حالتِ احرام میں خشکی کا شکار کرنا منع ہے۔ (مسلم)
- مُحرِم جنسی افعال یا گفتگو، لڑائی جھگڑا یا کوئی نافرمانی کا کام نہ کرے۔ (سورۃ البقرہ:197)
- حالتِ احرام میں بیوی سے صحبت کرنا منع ہے۔
- حالتِ احرام میں بیوی سے صحبت کرنے کا فدیہ ایک اونٹ کی قربانی اور دوسرا حج ادا کرنا ہے۔ اس کے علاوہ توبہ و استغفار بھی ضروری ہے۔ (مؤطا امام مالک)

Al-Ilm Institute Publication

مباحاتِ احرام

* احرام کی حالت میں سر دھونا، سر ملنا اور غسل کرنا جائز ہے۔ (مسلم)
* مردوں کیلئے احرام کی چادریں بدلنا جائز ہے۔ (مسلم)
* مُحرِم آنکھوں میں علاج کی غرض سے سرمہ یا دوا ڈال سکتا ہے۔ بشرطیکہ اس میں خوشبو نہ ہو۔ (مسلم)
* علاج کے طور پر جسم کے کسی حصے سے خون نکلوانا اور مرہم پٹی کروانا جائز ہے۔ (مسلم)
* مُحرِم ایسا تیل اور صابن استعمال کرسکتا ہے جس میں خوشبو نہ ہو۔ (احمد)
* مُحرِم انگوٹھی، عینک اور گھڑی وغیرہ کا استعمال کرسکتا ہے۔ (بخاری)
* حالتِ احرام میں سر اور بدن کھجانا جائز ہے۔ (بخاری)
* خواتین مُحرِم زیور استعمال کرسکتی ہیں۔ (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

خواتین کے مسائل

* خواتین پر حج فرض ہونے کے لئے مالی استطاعت کے علاوہ مُحرِم کا ساتھ ہونا بھی شرط ہے۔ (مسلم)
* بیوہ کے لئے دورانِ عدّت حج کرنا جائز نہیں۔ (مؤطا امام مالک)
* خواتین کو حج کا ثواب جہاد کے برابر ملتا ہے۔ (طبرانی)
* حالتِ احرام میں عورت کو ممکن حد تک پردے کا اہتمام کرنا چاہیئے۔ (ابوداوٗد)
* اگر احرام باندھنے سے پہلے حیض یا نفاس کی حالت ہو تو ایسی صورت میں بھی خواتین غسل کرکے احرام باندھیں گی۔

❁ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ''شجرہ کے مقام پر محمد بن ابوبکرؓ کی پیدائش کے باعث اسماء بنت عمیسؓ حالتِ نفاس میں تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ابوبکرؓ کو حکم دیا کہ اسماءؓ (اپنی بیوی) سے کہیں کہ غسل کر کے احرام باندھ لیں۔'' (مسلم)

* احرام باندھنے کے بعد طہارت (پاکی) کا انتظار کرے۔ پاک ہونے کے بعد عمرہ ادا کرے۔

* حج کے احرام میں حیض آ جائے تو عورت حالتِ حیض میں طواف کے علاوہ باقی تمام ارکانِ حج ادا کر سکتی ہے۔

❁ عائشہؓ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''حیض والی عورت طواف کے علاوہ باقی تمام احکام پورے کرے۔'' (احمد)

Al-Ilm Institute Publication

❁ رسول اللہ ﷺ نے عائشہؓ سے فرمایا: ''یہ وہ چیز ہے جو اللہ تعالیٰ نے آدمؑ کی بیٹیوں کے لئے لکھ دی۔ لہٰذا تم طواف کے علاوہ حاجیوں والے تمام کام کرو۔ طواف اس وقت کرنا جب غسل کرلو۔'' (مسلم)

* مندرجہ بالا حدیث سے یہ بات پتہ چلتی ہے کہ حائضہ عورتیں حج کا احرام باندھیں گی، منٰی میں قیام کریں گی، میدانِ عرفات میں وقوف کریں گی، مزدلفہ میں رات گزاریں گی، جمرۂ عقبیٰ کو کنکریاں ماریں گی، قربانی کریں گی، بال کٹوائیں گی، پھر طوافِ افاضہ کے لئے پاکی کا انتظار کریں گی اور پاک ہونے کے بعد طوافِ افاضہ کر کے اپنا حج مکمل کرلیں گی۔

❁ عائشہؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ مکہ آئیں اور طواف سے پہلے حائضہ ہوگئیں۔ باقی مناسکِ حج ادا کئے (طواف کے علاوہ) اور (حج کے دنوں میں) حج کا احرام باندھا۔ رسول اللہ ﷺ نے منٰی سے روانگی کے دن عائشہؓ سے فرمایا: ''تمہارا طواف (افاضہ) حج

اورعمرہ دونوں کے لئے کافی ہوگا۔" عائشہؓ نہ مانیں تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے بھائی عبدالرحمٰنؓ کے ساتھ تنعیم بھیج دیا (جہاں سے وہ عمرہ کا احرام باندھ کر مکہ آئیں) اور حج کے بعد عمرہ ادا کیا۔"

(مسلم)

* حائضہ کو طوافِ وداع کے بغیر مکہ چھوڑنے کی اجازت ہے۔

* عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ لوگوں کو (رسول اللہ ﷺ کی طرف سے) حکم دیا گیا ہے کہ (مکے سے رخصت ہوتے ہوئے) ان کا آخری عمل بیت اللہ کا طواف ہو۔ البتہ حائضہ عورت کو اس کی رخصت دی ہے (کہ وہ طواف کئے بغیر مکہ مکرمہ سے چلی جائے)۔ (مسلم)

مُحرِم کی وفات کے احکام

Al-Ilm Institute Publication

* عبداللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی حالتِ احرام میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، اس کی اونٹنی نے اسے گرا کر اسکی گردن توڑ دی اور وہ فوت گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور (احرام کے) دونوں کپڑوں میں اسکو کفن دو، اسے خوشبو نہ لگاؤ، نہ ہی اس کا سر ڈھانپو۔ یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے اٹھے گا۔" (نسائی)

دم / فدیہ

دم سے کیا مراد ہے؟

* حج کی اصطلاح میں دم سے مراد:
* ایک جانور کی قربانی یا
* 6 مسکینوں کو کھانا کھلانا یا
* 3 دن کے روزے رکھنا ہے۔
* دم کی قربانی منٰی یا مکہ ہی میں کرنی چاہیئے۔ کسی اور جگہ جائز نہیں۔

حجِ بیت اللہ مومن کی خوبیوں کو پروان چڑھانے کا ذریعہ

* حجِ بیت اللہ کا ارادہ کرنا ہی مومن کے دل کی کیفیت کو ظاہر کرتا ہے کہ اس کے دل میں اپنے دین کے احکامات پر عمل کرنے کی کتنی جستجو ہے۔

* حج کا سفر اللہ کی محبت اور ایک اہم فرض کی ادائیگی کیلئے کیا جاتا ہے۔

* کسی دنیاوی کشش کے بجائے صرف اللہ کی عبادت کی غرض اس سفر کے شاملِ حال ہوتی ہے جس سے مومن کا ایمان تازہ ہوتا ہے۔

* سفر کے اخراجات ادا کرنے سے حُبِّ مال میں کمی ہوتی ہے۔

* احرام باندھنے کے بعد مومن کو اپنی ذمّہ داریوں کا شدت سے احساس ہو جاتا ہے اور وہ ایک ایک قدم اللہ کے حکم کے مطابق اٹھاتا ہے۔

* احرام کی حالت میں اس کے دل سے حُبِّ دنیا نکل جاتی ہے۔ عام دنوں میں تو وہ اس حلیے میں لوگوں کے سامنے آنے کا تصور بھی نہیں کرسکتا۔ مگر حج کے دنوں میں احرام باندھنے سے وہ اپنے آپ کو لوگوں کے سامنے باعزت محسوس کرتا ہے۔ اس طرح اس کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔

* اللہ کی بندگی کا عہد کرتا ہے تو لوگوں کی غلامی سے آزادی کا احساس ہوتا ہے۔

* حج کے ارکان کی ادائیگی پر اپنے رسول ﷺ سے فرمانبرداری کرنے کا احساس بڑھ جاتا ہے، اطاعتِ رسول ﷺ کا جذبہ شدید ہو جاتا ہے۔

* اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ شعائر (حرمت والی جگہوں) کی تعظیم کرنے سے تقویٰ میں اضافہ ہوتا ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

* حج کے ارکان کی ادائیگی سے مومن کی فطرت اجاگر ہوتی ہے۔ وہ عقل کو پیچھے رکھ کر اطاعت کررہا ہوتا ہے۔
* حلال چیزوں پر سے جب پابندی اُٹھتی ہے تو اللہ کی نعمتوں کی قدر دل میں بڑھتی ہے اور احساسِ تشکر بڑھتا ہے۔
* اللہ کے گھر کے گرد طواف کرنے سے اس بات کا شدت سے احساس ہوتا ہے کہ میری زندگی بھی اسی طرح اللہ کی ذات کے گرد گھومنی چاہیئے۔
* مومن کے اندر یکسوئی کی کیفیت بیدار ہوتی ہے اور اس کے خشوع میں اضافہ ہوتا ہے۔
* اس کے علاوہ حج مومن کے اندر مساوات، قربانی وایثار، نظم وضبط، ضبطِ نفس، دل کی نرمی، توکل علی اللہ، رجوع الی اللہ جیسی قیمتی خوبیوں کو بھی پروان چڑھانے میں مدد دیتا ہے۔
* حج کے ذریعے مومن کو اتحاد کی تعلیم، دعوت و جہاد کی تعلیم حاصل ہوتی ہے جو کہ وحدتِ امت کا باعث بنتی ہے۔

Al-Ilm Institute Publication

حج کے احکامات

(قرآنی آیات کی روشنی میں)

کعبہ، اللہ کی عبادت کرنے کیلئے پہلا گھر

وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا ؕ وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى ؕ وَعَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىَ لِلطَّاۤئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

”اور جب ہم نے اس گھر (کعبے) کو لوگوں کے لئے مرکز اور امن کی جگہ قرار دیا تھا اور لوگوں کو حکم دیا تھا کہ ابراہیمؑ جہاں عبادت کے لئے کھڑے ہوتے ہیں اس مقام کو مستقل جائے نماز بنالو اور ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کو تاکید کی تھی کہ میرے اس گھر کو طواف اور اعتکاف اور رکوع اور سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک رکھو۔“ (سورۃ البقرہ:125)

ابراہیمؑ کا لوگوں کو ادائیگی حج (خانہ کعبہ) کیلئے پکارنا

وَاِذْ بَوَّاْنَا لِاِبْرٰهِيْمَ مَكَانَ الْبَيْتِ اَنْ لَّا تُشْرِكْ بِىْ شَيْـًٔا وَّطَهِّرْ بَيْتِىَ لِلطَّاۤئِفِيْنَ وَالْقَاۤئِمِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ۝

”اور جب ہم نے اس گھر (خانہ کعبہ) کی جگہ تجویز کی تھی (اس ہدایت کے ساتھ) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرو اور میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور قیام ور رکوع وسجود کرنے والوں کے لئے پاک رکھو۔“ (سورۃ الحج:26)

Al-Ilm Institute Publication

وَاَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ يَاْتُوْكَ رِجَالًا وَّعَلٰى كُلِّ ضَامِرٍ يَّاْتِيْنَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيْقٍ ۝

''اور لوگوں کو حج کے لئے اذن عام دے دو کہ وہ تمہارے پاس ہر دور دراز مقام سے پیدل اور اونٹوں پر سوار آئیں۔'' (سورۃ الحج:27)

ہر صاحبِ استطاعت پر حجِ بیت اللہ فرض ہے

...وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ۝

''...اور لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہو جانا چاہیئے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے۔'' (سورۃ آل عمران:97)

Al-Ilm Institute Publication

حج کے مقررہ مہینے معلوم کرنے کا طریقہ

يَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْاَهِلَّةِ ؕ قُلْ هِيَ مَوَاقِيْتُ لِلنَّاسِ وَالْحَجِّ...۝

''اے نبی ﷺ! لوگ تم سے چاند کی گھٹتی بڑھتی صورتوں کے متعلق پوچھتے ہیں کہو یہ لوگوں کے لئے تاریخوں کے تعین کی اور حج کی علامتیں ہیں....'' (سورۃ البقرہ:189)

سفرِ حج کی تیاری

...وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی ز وَاتَّقُوْنِ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ ○

"...اور حج کے سفر کے لئے زادِراہ ساتھ لے جاؤ اور سب سے بہتر زادِراہ پرہیزگاری ہے۔ پس اے ہوش مندو! میری نافرمانی سے بچو۔" (سورۃ البقرہ:197)

حالتِ احرام کی پابندیاں

...فَمَنْ فَرَضَ فِیْهِنَّ الْحَجَّ فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِی الْحَجِّ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ یَّعْلَمْهُ اللّٰهُ... ○

"...تو جو شخص ان مقررہ مہینوں میں حج کی نیت کرے اسے خبردار رہنا چاہیئے کہ حج کے دوران میں اس سے کوئی شہوانی فعل، کوئی بدعملی، کوئی لڑائی جھگڑے کی بات سرزد نہ ہو اور جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کے علم میں ہوگا۔" (سورۃ البقرہ:197)

Al-Ilm Institute Publication

حالتِ احرام میں شکار کھیلنے کی ممانعت

...اُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِیْمَةُ الْاَنْعَامِ اِلَّا مَا یُتْلٰی عَلَیْكُمْ غَیْرَ مُحِلِّی الصَّیْدِ وَاَنْتُمْ حُرُمٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ یَحْكُمُ مَا یُرِیْدُ ○

"...تمہارے لئے مویشی کی قسم کے سب جانور حلال کئے گئے، سوائے ان کے جو آگے چل کر تم کو بتائے جائیں گے، لیکن احرام کی حالت میں شکار کو اپنے لئے حلال نہ کرلو، بے شک اللہ جو چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔" (سورۃ المآئدہ:1)

احرام کی حرمت کو پامال کرنے کی سزا

يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيْكُمْ وَرِمَاحُكُمْ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهُ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهُ عَذَابٌ أَلِيْمٌ ○

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ تمہیں اس شکار کے ذریعے سے سخت آزمائش میں ڈالے گا جو بالکل تمہارے ہاتھوں اور نیزوں کی زد میں ہوگا، یہ دیکھنے کے لئے کہ تم میں سے کون اس سے غائبانہ ڈرتا ہے، پھر جس نے اس تنبیہ کے بعد اللہ کی مقرر کی ہوئی حد سے تجاوز کیا اس کے لئے دردناک سزا ہے۔'' (سورۃ المآئدہ:94)

شعائر اللہ کی بے حرمتی نہ کرنے کی تاکید

يَآ أَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا لَا تُحِلُّوا شَعَآئِرَ اللّٰهِ وَلَا الشَّهْرَ الْحَرَامَ وَلَا الْهَدْيَ وَلَا الْقَلَآئِدَ وَلَآ اٰمِّيْنَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرِضْوَانًا ۗ...○

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! خدا پرستی کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرنا، حرام مہینوں میں سے کسی کو حلال نہ کرلو، قربانی کے جانوروں پر دست درازی نہ کرو، ان جانوروں پر ہاتھ نہ ڈالو جن کی گردنوں میں نذرِ خداوندی کی علامت کے طور پر پٹے پڑے ہوئے ہوں، نہ ان لوگوں کو چھیڑو جو اپنے رب کے فضل اور اس کی خوشنودی کی تلاش میں مکانِ محترم (کعبہ) کی طرف جارہے ہوں....''

(سورۃ المآئدہ:2)

ایامِ حج میں جائز تجارت کی اجازت

لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكُمْ ۖ...○

Al-Ilm Institute Publication

”نہیں تم پر کچھ گناہ کہ حج کے ساتھ ساتھ اگر تم اپنے رب کا فضل (روزی) بھی تلاش کرتے جاؤ...“ (سورۃ البقرہ:198)

حالتِ احرام میں سمندری شکار کی اجازت

❁ أُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَّكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ ۖ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ۗ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ۝

”تمہارے لئے دریا (کی چیزوں) کا شکار اور ان کا کھانا حلال کر دیا گیا ہے (یعنی) تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے اور جنگل (کی چیزوں) کا شکار جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر حرام ہے اور اللہ سے جس کے پاس تم سب جمع کئے جاؤ گے ڈرتے رہو۔“

(سورۃ المآئدہ:96)

Al-Ilm Institute Publication

احرام کی پابندیاں توڑنے پر کفّارہ

❁ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنتُمْ حُرُمٌ ۚ وَمَن قَتَلَهُ مِنكُم مُّتَعَمِّدًا فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنكُمْ هَدْيًا بَالِغَ الْكَعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةٌ طَعَامُ مَسَاكِينَ أَوْ عَدْلُ ذَٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوقَ وَبَالَ أَمْرِهِ ۗ عَفَا اللَّهُ عَمَّا سَلَفَ ۚ وَمَنْ عَادَ فَيَنتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ ۗ وَاللَّهُ عَزِيزٌ ذُو انتِقَامٍ ۝

”اے لوگو جو ایمان لائے ہو! جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار نہ مارنا اور جو تم میں سے جان بوجھ کر اسے مارے گا تو (یا تو اس کا) بدلہ (دے اور وہ یہ ہے کہ) اسی طرح کا چوپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربانی کرے اور یہ (قربانی) کعبہ پہنچائی جائے یا کفارہ دے

(اور وہ) چند مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا یا اس کے بقدر روزے رکھنے ہوں گے تاکہ وہ اپنے کئے کا مزہ چکھے۔ پہلے جو ہو چکا اسے اللہ نے معاف کر دیا لیکن اب اگر کسی نے اس حرکت کا اعادہ کیا تو اس سے اللہ بدلہ لے گا، اللہ سب پر غالب ہے اور بدلہ لینے کی طاقت رکھتا ہے۔''

(سورۃ المآئدہ:95)

سعیِ صفا و مروہ

إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِن شَعَائِرِ اللَّهِ ۖ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَن يَطَّوَّفَ بِهِمَا ۚ وَمَن تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ ○

''یقیناً صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ لہٰذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس کے لئے کوئی گناہ کی بات نہیں کہ وہ ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سعی کر لے اور جو برضا و رغبت کوئی بھلائی کا کام کرے گا اللہ کو اس کا علم ہے اور وہ اس کی قدر کرنے والا ہے۔''

(سورۃ البقرہ:158)

مقامِ ابراہیمؑ پر ادائیگی نوافل

...وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى ...○

''...اور (حکم دیا) کہ جس مقام پر ابراہیمؑ کھڑے ہوتے تھے اس کو نماز کی جگہ بنالو...۔''

(سورۃ البقرہ:125)

مسجد الحرام میں داخلہ، امن کا ضامن

فِيهِ آيَاتٌ بَيِّنَاتٌ مَّقَامُ إِبْرَاهِيمَ ۖ وَمَن دَخَلَهُ كَانَ آمِنًا ...○

Al-Ilm Institute Publication

''اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں جن میں سے ایک ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پالیا...'' (سورۃ آل عمران:97)

9 ذی الحجہ، یومِ عرفہ، عرفات، مزدلفہ (مشعرِ الحرام) میں قیام

...فَإِذَآ أَفَضۡتُم مِّنۡ عَرَفَٰتٖ فَٱذۡكُرُواْ ٱللَّهَ عِندَ ٱلۡمَشۡعَرِ ٱلۡحَرَامِۖ وَٱذۡكُرُوهُ كَمَا هَدَىٰكُمۡ وَإِن كُنتُم مِّن قَبۡلِهِۦ لَمِنَ ٱلضَّآلِّينَ ۝

''...اور جب عرفات سے واپس ہونے لگو تو مشعرِ الحرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر کرو اور اس طرح ذکر کرو جس طرح اس نے تم کو سکھایا اور اس سے پیشتر تم لوگ (ان طریقوں سے محض) ناواقف تھے۔'' (سورۃ البقرہ:198)

ثُمَّ أَفِيضُواْ مِنۡ حَيۡثُ أَفَاضَ ٱلنَّاسُ وَٱسۡتَغۡفِرُواْ ٱللَّهَۚ إِنَّ ٱللَّهَ غَفُورٞ رَّحِيمٞ ۝

''پھر جہاں سے اور لوگ واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو، بے شک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔ (سورۃ البقرہ:199)

10 ذی الحجہ یومِ حجِ اکبر

وَأَذَٰنٞ مِّنَ ٱللَّهِ وَرَسُولِهِۦٓ إِلَى ٱلنَّاسِ يَوۡمَ ٱلۡحَجِّ ٱلۡأَكۡبَرِ أَنَّ ٱللَّهَ بَرِيٓءٞ مِّنَ ٱلۡمُشۡرِكِينَ وَرَسُولُهُۥۚ فَإِن تُبۡتُمۡ فَهُوَ خَيۡرٞ لَّكُمۡۖ وَإِن تَوَلَّيۡتُمۡ فَٱعۡلَمُوٓاْ أَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِي ٱللَّهِۗ وَبَشِّرِ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ۝

''اور حجِ اکبر کے دن اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے لوگوں کو آگاہ کیا جاتا ہے

کہ اللہ مشرکوں سے بیزار ہے اور اس کا رسول ﷺ بھی (ان سے دستبردار ہے)۔ پس اگر تم توبہ کرلو تو تمہارے حق میں بہتر ہے اور اگر نہ مانو (اور اللہ سے مقابلہ کرو) تو جان رکھو کہ تم اللہ کو ہرا نہیں سکو گے اور (اے پیغمبر ﷺ) کافروں کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔" (سورۃ التوبہ:3)

حج کے مقررہ ایام میں قربانی

لِّيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَاتٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُم مِّن بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ۖ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ ۝

"تاکہ وہ فائدے دیکھیں جو یہاں ان کے لئے رکھے گئے ہیں اور چند مقررہ دنوں میں ان جانوروں پر اللہ کا نام لیں جو اس نے انہیں بخشے ہیں، خود بھی کھائیں اور تنگ دست محتاج کو بھی دیں۔" (سورۃ الحج:28)

Al-Ilm Institute Publication

اونٹ کی قربانی

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُم مِّن شَعَائِرِ اللَّهِ لَكُمْ فِيهَا خَيْرٌ ۖ فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافَّ ۖ فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ ۚ كَذَٰلِكَ سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝

"اور قربانی کے اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے شعائر اللہ میں شامل کیا ہے، تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے، پس انہیں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو اور جب (قربانی کے بعد) ان کی پیٹھیں زمین پر ٹک جائیں تو ان میں سے خود بھی کھاؤ اور ان کو بھی کھلاؤ جو قناعت کئے بیٹھے ہیں اور

ان کو بھی جو اپنی حاجت پیش کریں۔ ان جانوروں کو ہم نے اس طرح تمہارے لئے مسخر کیا ہے تا کہ تم شکرادا کرو۔" (سورۃ الحج:36)

قربانی کے بعد حلق (سر منڈوانے کا حکم)

وَاَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلّٰهِ ؕ فَاِنْ اُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ وَلَا تَحْلِقُوْا رُءُوْسَكُمْ حَتّٰى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهٗ ؕ ...o

"اور اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کی نیت کرو تو اسے پورا کرو اور اگر کہیں گھر جاؤ تو جو قربانی میسر آئے اللہ کی جناب میں پیش کرو اور اپنے سر نہ مونڈو جب تک کہ قربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے...." (سورۃ البقرہ:196)

قربانی سے پہلے سر منڈوا لینے پر فدیہ

...فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَّرِيْضًا اَوْ بِهٖٓ اَذًى مِّنْ رَّاْسِهٖ فَفِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ ۚ فَاِذَآ اَمِنْتُمْ ۟ فَمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ اِلَى الْحَجِّ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِى الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ اِذَا رَجَعْتُمْ ؕ تِلْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ ؕ ذٰلِكَ لِمَنْ لَّمْ يَكُنْ اَهْلُهٗ حَاضِرِى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ o

"...تو اگر جو مریض ہو یا جس کے سر میں کوئی تکلیف ہو اور وہ اس بنا پر اپنا سر منڈوالے (قربانی سے پہلے) تو اسے چاہیئے کہ فدیہ کے طور پر روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے۔ پھر اگر تمہیں امن نصیب ہو جائے (تکلیف دور ہو جائے) تو جو (تم میں) حج کے وقت تک عمرے

Al-Ilm Institute Publication

سے فائدہ اٹھانا چاہے وہ جیسی قربانی میسر ہو کرے۔ اور اگر قربانی میسر نہ ہو تو تین روزے حج کے زمانے میں اور سات گھر پہنچ کر، اس طرح پورے دس روزے رکھ لے۔ یہ رعایت ان لوگوں کے لئے ہے جن کے گھر مسجد الحرام کے قریب نہ ہوں۔ اللہ کے ان احکام کی خلاف ورزی سے بچو اور خوب جان لو کہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔'' (سورۃ البقرہ:196)

قربانی کا مقصد اور فلسفہ

لَنْ يَّنَالَ اللّٰهَ لُحُوْمُهَا وَلَا دِمَآؤُهَا وَلٰكِنْ يَّنَالُهُ التَّقْوٰى مِنْكُمْ ؕ كَذٰلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتُكَبِّرُوا اللّٰهَ عَلٰى مَا هَدٰىكُمْ ؕ وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِيْنَ ○

''اللہ تک نہ ان کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون بلکہ اس تک تمہاری پرہیز گاری پہنچتی ہے۔ اسی طرح اللہ نے ان کو تمہارا مطیع فرمانبردار کر دیا ہے تا کہ اس بات کے بدلے کہ اس نے تم کو ہدایت بخشی ہے اسے بزرگی سے یاد کرو۔ اور (اے نبی ﷺ!) نیک لوگوں کو خوشخبری سنا دو۔'' (سورۃ الحج:37)

احرام کی پابندی سے آزادی اور طوافِ افاضہ ادا کرنا

ثُمَّ لْيَقْضُوْا تَفَثَهُمْ وَلْيُوْفُوْا نُذُوْرَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ ○

''پھر اپنا میل کچیل دور کریں (احرام اتار لیں) اور اپنی نذریں پوری کریں اور اس قدیم گھر کا طواف کریں۔'' (سورۃ الحج:29)

ایامِ تشریق، وادیٔ منٰی میں قیام

فَاِذَا قَضَیۡتُمۡ مَّنَاسِکَکُمۡ فَاذۡکُرُوا اللّٰہَ کَذِکۡرِکُمۡ اٰبَآءَکُمۡ اَوۡ اَشَدَّ ذِکۡرًا ...ؕ

''پھر جب حج کے تمام ارکان پورے کر چکو تو (منٰی میں) اللہ کو یاد کرو جس طرح اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ ...۔'' (سورۃ البقرہ:200)

منٰی سے مکہ معظّمہ کی طرف واپسی

وَاذۡکُرُوا اللّٰہَ فِیۡۤ اَیَّامٍ مَّعۡدُوۡدٰتٍ ؕ فَمَنۡ تَعَجَّلَ فِیۡ یَوۡمَیۡنِ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَیۡہِ ۚ وَمَنۡ تَاَخَّرَ فَلَاۤ اِثۡمَ عَلَیۡہِ ۙ لِمَنِ اتَّقٰی ؕ وَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّکُمۡ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ۝

''یہ گنتی کے چند روز ہیں جو تمہیں اللہ کی یاد میں بسر کرنے چاہئیں۔ پھر جو کوئی جلدی کر کے دو ہی دن میں واپس ہو گیا تو کوئی حرج نہیں اور جو کچھ دیر زیادہ ٹھہر کر پلٹا تو بھی کوئی حرج نہیں، بشرطیکہ یہ دن اس نے تقویٰ کے ساتھ بسر کئے ہوں۔ اللہ کی نافرمانی سے بچو اور خوب جان رکھو کہ ایک روز اس کے حضور میں تمہاری پیشی ہونے والی ہے۔'' (سورۃ البقرہ:203)

طوافِ کعبہ کی دعا

وَمِنۡہُمۡ مَّنۡ یَّقُوۡلُ رَبَّنَاۤ اٰتِنَا فِی الدُّنۡیَا حَسَنَۃً وَّفِی الۡاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

Al-Ilm Institute Publication

''اور ان میں سے کوئی کہتا ہے کہ اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ سے بچا۔'' (سورۃ البقرہ:201)

مقصدِ تعمیرِ کعبہ

ذٰلِكَ وَمَنْ يُّعَظِّمْ حُرُمٰتِ اللّٰهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ...o

''یہ تھا (تعمیرِ کعبہ کا مقصد) اور جو کوئی اللہ کی قائم کردہ حرمتوں کا احترام کرے تو یہ اس کے رب کے نزدیک خود اسی کے لئے بہتر ہے....'' (سورۃ الحج:30)

Al-Ilm Institute Publication

حج کے احکامات

(احادیث کی روشنی میں)

حج کی فوقیت

آپ ﷺ نے فرمایا: ''حج ایک ہی بار فرض ہے، البتہ جو طاقت رکھے وہ نفل حج ادا کرلے۔''

(ابن ماجہ)

عمرے کا ثواب

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''عمرے کا ثواب خرچ یا مشقت کے مطابق ملتا ہے۔''

(بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

رسول اللہ ﷺ کی نصیحت

رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ ایک آدمی نے بیت اللہ تک پیدل چلنے کی منت مانی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ تعالیٰ اس بات سے بے نیاز ہے کہ یہ شخص اپنے آپ کو عذاب میں مبتلا کرلے۔'' آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: ''سوار ہو جا۔''

(ترمذی)

حج کی اہمیت

ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: ''یارسول اللہ ﷺ! میری بیوی حج کے لئے

جارہی ہے اور میرا نام فلاں غزوے کے لئے لکھا جاچکا ہے۔'' رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جا بیوی کے ساتھ حج کر۔'' (بخاری و مسلم)

حج پاکیزگی کا ذریعہ

✿ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ ''جس نے حج کیا اور اس نے کوئی فحش اور بیہودہ بات نہیں کی اور نہ اللہ کی نافرمانی کی تو وہ اس طرح (پاک ہوکر) لوٹتا ہے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنا ہے۔'' (بخاری و مسلم)

افضل جہاد

✿ عائشہؓ سے روایت ہے کہ میں نے پوچھا: ''اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم جہاد کو سب سے افضل عمل سمجھتے ہیں، کیا پس ہم جہاد نہ کریں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہارے لئے افضل جہاد حجِ مبرور ہے۔'' (بخاری)

یومِ عرفہ کی فضیلت

✿ عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''کوئی دن ایسا نہیں ہے جس میں اللہ تعالیٰ عرفے کے دن سے زیادہ اپنے بندوں کو جہنم کی آگ سے آزاد کرتا ہو۔'' (مسلم)

حاجی ـــ اللہ کے مہمان

✿ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''غازی فی سبیلِ اللہ، حاجی اور عمرہ ادا کرنے والے اللہ تعالیٰ کے مہمان ہیں۔ اللہ نے ان کو بلایا اور انہوں نے حکم کی تعمیل کی۔

Al-Ilm Institute Publication

پھر انہوں نے اللہ سے مانگا اور اللہ نے ان کو عطا فرمایا۔" (ابن ماجہ)

عمرہ گناہوں کا کفارہ

ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "ایک عمرہ دوسرے عمرے تک، درمیانی مدت کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حجِ مبرور کی جزا جنت ہی ہے۔" (بخاری و مسلم)

حج کی عبادت کا مقام

زیاد بن نعیم حضرمیؒ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "اسلام میں چار عبادتیں اللہ کی فرض کردہ ہیں، جو شخص ان میں سے تین عبادتیں بجا لائے (اور چوتھی چھوڑ دے) تو وہ تینوں اُس کے کام نہ آئیں گی جب تک چاروں ادا نہ کرے۔ وہ چار فرض عبادتیں یہ ہیں: نماز، زکوٰۃ، رمضان کا روزہ اور حج۔" (مسند احمد)

بلوغت پر حج

عبد اللہ بن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو بچّہ حج کر لے پھر بالغ ہو جائے تو اسے استطاعت حاصل ہونے پر دوبارہ حج کرنا چاہیئے۔" (طبرانی)

رسول اللہ ﷺ کا خطبہ

ابو ہریرہؓ بیان فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا تو فرمایا: "اے لوگو! اللہ

Al-Ilm Institute Publications

نے تم پر حج فرض کیا ہے، پس تم حج کرو۔'' ایک آدمی نے کہا: ''یارسول اللہ ﷺ! کیا ہر سال حج کرنا (فرض) ہے؟'' آپ ﷺ خاموش رہے، یہاں تک کہ اس نے اپنا سوال تین مرتبہ دہرایا۔ پس رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اگر میں (جواب میں) ہاں کہہ دیتا تو یقیناً (ہر سال) واجب ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھتے۔'' پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ''تم مجھے (میرے حال پر) چھوڑ دو، جب تک میں تمہیں (تمہارے حال پر) چھوڑے رکھوں، اس لئے کہ تم سے پہلے لوگ اپنے کثرتِ سوال اور اپنے انبیاءؑ سے اختلاف کرنے کی وجہ سے ہی ہلاک ہوئے۔ پس میں جب تمہیں کسی بات کا حکم دوں تو اسے اپنی طاقت کے مطابق بجالاؤ اور جب تمہیں کسی چیز سے روک دوں تو اسے چھوڑ دو۔'' (مسلم)

رمضان میں عمرے کی فضیلت

Al-Ilm Institute Publication

❁ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ''رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے یا میرے ساتھ حج کرنے کے برابر ہے۔'' (بخاری و مسلم)

حج کی ترغیب

❁ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے تقریر فرمائی: ''اے لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض کیا ہے تو حج کرو۔'' (مسلم)

حج کی ادائیگی میں جلدی

❁ عبداللہ ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے لوگو! اگر تم پر حج فرض ہو چکا ہو تو اس کی ادائیگی میں جلدی کرو اس لئے کہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ کب کیا رکاوٹ

پیش آجائے۔" (احمد)

حجِ بدل

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ ایک عورت نے پوچھا: "یا رسول اللہ ﷺ! اللہ نے اپنے بندوں پر جو حج فرض کیا ہے۔ وہ میرے بوڑھے باپ پر اس وقت لازم ہوا ہے جب وہ (بڑھاپے کی وجہ سے) سواری پر ٹھہر نہیں سکتے۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کرسکتی ہوں؟" آپ ﷺ نے فرمایا: "ہاں۔" (بخاری و مسلم)

حج فرض عبادت

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "اسلام کی بنیادیں پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہیں۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور رمضان کے روزے رکھنا۔" (بخاری و مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

بوڑھے باپ کیلئے حج

لقیط بن عامرؓ سے روایت ہے کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: "میرے باپ بہت بوڑھے ہیں، وہ حج کی طاقت رکھتے ہیں نہ عمرے کی اور نہ سفر کی۔" آپ ﷺ نے فرمایا: "تم اپنے باپ کی طرف سے حج اور عمرہ کرو۔" (ابوداود، ترمذی)

بچّے کا حج

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ روحاء (جگہ) پر ایک قافلے کو ملے تو پوچھا:

''تم کون لوگ ہو؟'' انہوں نے بتایا: ''ہم مسلمان ہیں۔'' پھر انہوں نے پوچھا: ''آپ کون ہیں؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''اللہ کا رسول۔'' پس ایک عورت نے ایک بچہ (ہاتھوں پر اٹھا کر) بلند کیا اور پوچھا: ''کیا اس کے لئے بھی حج ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''ہاں اور اس کا اجر تجھے ملے گا۔''

(مسلم)

حج گناہوں سے خلاصی

عمر بن عاصؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اسلام میں داخل ہونا گزشتہ تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ ہجرت گزشتہ تمام گناہوں کو مٹا دیتی ہے اور حج تمام گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔''

(مسلم)

پے در پے حج و عمرہ کرنے کا اجر

Al-Ilm Institute Publication

عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''پے در پے حج اور عمرہ کرو، بیشک یہ دونوں فقر اور گناہوں کو اس طرح دور کر دیتے ہیں جس طرح بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کر دیتی ہے۔''

(ابن ماجہ)

حج کا درجہ جہاد کے برابر

حسن بن علیؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نبی اکرم ﷺ کے پاس آیا اور کہا: ''میں کمزور دل اور ضعیف آدمی ہوں۔'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''ایسا جہاد کر جس میں تکلیف نہیں ہے یعنی حج۔''

(طبرانی)

حج کی وقت پر ادائیگی

❁ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص حج کا ارادہ کرے اسے جلدی کرنی چاہیئے کیونکہ ممکن ہے کہ وہ بیمار پڑ جائے، ممکن ہے کہ اونٹنی کھو جائے (یعنی سفر کے ذرائع مسدود ہو جائیں، راستہ پر خطر ہو جائے، سفرِ خرچ باقی نہ رہے) اور ممکن ہے کہ کوئی ضرورت ایسی پیش آجائے جو سفرِ حج کو ناممکن بنادے (لہٰذا جلدی کرو)۔ معلوم نہیں کیا افتاد پڑ جائے اور تم حجِ بیت اللہ سے محروم ہو جاؤ۔'' (ابن ماجہ)

حاجی کی موت کا اجر

❁ ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص حج یا عمرہ یا جہاد کے ارادے سے اپنے گھر سے نکلا پھر راستے میں اسے موت آگئی تو اللہ اس کو وہی اجر وثواب دے گا جو اس کے یہاں حاجی، غازی اور عمرہ کرنے والوں کے لئے مقرر ہے۔'' (مشکوٰۃ)

Al-Ilm Institute Publication

حج کو مؤخر کرنے کا انجام

❁ ابو امامہؓ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ ''اگر کسی شخص کو واقعی محتاجگی نہیں ہے، بیمار بھی نہیں ہے اور کسی ظالم اقتدار کی طرف سے رکاوٹ بھی نہیں ہے، پھر بھی اس نے حج نہیں کیا تو وہ چاہے تو یہودی ہو کر مرے یا نصرانی۔'' (مسند احمد)

حاجی کی دعائیں مقبول

❁ جابرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''حج اور عمرہ (چھوٹا حج) کرنے والے

اللہ کے معزز مہمان ہیں۔ اللہ نے انہیں اپنے یہاں آنے کے لئے کہا تو وہ اس کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور جو بھی درخواست اس کی جناب میں انہوں نے پیش کی اللہ نے قبول فرمائی۔''

(ترغیب وترہیب)

عورتوں کیلئے حج کا اجر جہاد کے برابر

❁ ابوہریرہؓ نبی اکرم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''بوڑھوں، کمزوروں اور عورتوں کے لئے حج اور عمرہ کرنا ثواب میں جہاد کے برابر ہے۔'' (نسائی)

زادِراہ کا اہتمام

❁ عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: ''حاجی کون ہے (یعنی حج کرنے والے کے اندر کیا خوبی ہونی چاہیئے)؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''وہ جس کے بال پراگندہ ہوں اور جو میلے کچیلے کپڑے پہنے رہے۔'' اس نے پوچھا: ''حج کے افعال میں سے کون سا فعل ثواب کے لحاظ سے بڑھا ہوا ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''بلند آواز سے لبیک والی دعا پڑھنا اور قربانی کرنا۔'' اس نے پوچھا: ''السبیل سے کیا مراد ہے؟'' آپ ﷺ نے فرمایا: ''سواری اور راستے کا خرچ مراد ہے۔'' (ابن ماجہ)

بدقسمت انسان

❁ ابوسعید خدریؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ''اللہ عزوجل کہتا ہے کہ جس بندے کو میں نے صحت اور تندرستی بخشی اور روزی میں فراخی اور کشادگی دی اور پھر پانچ سال کی مدت گزر جائے میرے پاس نہ آئے تو ایسا شخص محروم القسمت اور بدقسمت ہے۔'' (ابن حبان)

Al-Ilm Institute Publication

صرف حلال رزق سے کیا ہوا حج قبول ہوتا ہے

ابو ہریرہؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب آدمی حج کے لئے رزقِ حلال لے کر نکلتا ہے اور رکاب میں اپنا پاؤں رکھتا ہے اور لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ پکارتا ہے تو آسمان سے ایک منادی ندا کرتا ہے تیرا لبیک قبول ہو اور رحمتِ الٰہی تجھ پر نازل ہو، تیرا سفرِ خرچ حلال اور تیری سواری حلال اور تیرا حج مقبول، گناہوں سے پاک ہے اور جب آدمی حرام کمائی کے ساتھ حج کے لئے نکلتا ہے اور رکاب میں پاؤں رکھتا ہے اور لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ پکارتا ہے تو آسمان سے ندا کرنے والا ندا کرتا ہے، تیری لبیک قبول نہیں، نہ تجھ پر رحمت ہو، تیرا سفرِ خرچ حرام، تیری کمائی حرام اور تیرا حج گناہوں سے آلودہ اور بے اجر ہے۔'' (طبرانی)

Al-Ilm Institute Publication

حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم دونوں جنت کے پتھر ہیں

عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''حجرِ اسود اور مقامِ ابراہیم جنت کے قیمتی پتھروں میں سے دو پتھر ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے دونوں پتھروں کی روشنی ختم کردی ہے۔ اگر اللہ تعالیٰ ایسا نہ کرتا تو دونوں پتھر مشرق اور مغرب کے درمیان ہر چیز کو روشن کردیتے۔'' (ابن خزیمہ)

حج مکمل ہونے کے بعد گھر کی واپسی جلدی کرنی چاہیئے

عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص اپنا حج مکمل کرلے تو اسے اپنے اہل وعیال میں (واپس) آنے کے لئے جلدی کرنا چاہیئے، یہ اس کے لئے اجرِ عظیم کا باعث ہے۔''

زیارتِ مسجد نبوی ﷺ

* مسجدِ نبوی ﷺ کی زیارت حج کا حصہ نہیں لیکن مسجدِ نبوی میں عبادت باعثِ اجر وثواب ہے۔

* ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”تین مساجد کے علاوہ کسی دوسری مسجد کا (زیادہ ثواب حاصل کرنے کی نیت سے) سفر اختیار نہ کیا جائے۔ مسجدِ نبوی، مسجد الحرام اور مسجدِ اقصیٰ۔“ (بخاری ومسلم)

* نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ”میری مسجد میں ایک نماز، دوسری مساجد کی ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے سوائے مسجد الحرام کے اور مسجد الحرام میں ایک نماز، دوسری مساجد کی ایک لاکھ نمازوں سے افضل ہے۔“ (مسلم)

Al-Ilm Institute Publication

مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہوتے وقت یہ دعا پڑھیئے

* بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ۔

”اللہ کے نام سے داخل ہوتا ہوں، اللہ کے رسول ﷺ پر سلام ہو۔ اے اللہ! میرے گناہ معاف فرمادے اور میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔“ (ابن ماجہ)

نبی اکرم ﷺ کی قبرِ مبارک کی زیارت

* مسجدِ نبوی ﷺ میں داخل ہونے کے بعد تحیۃ المسجد پڑھیئے۔

* حجرۂ مبارک کی طرف رخ کر کے آہستہ آواز میں نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجئے۔

* اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔

''اے رسول اللہ ﷺ! آپ پر سلام ہو۔''

* عبداللہ بن عمرؓ جب نبی اکرم ﷺ پر سلام بھیجتے تو اس سے زیادہ نہ کہتے تھے۔

* اس کے ساتھ ساتھ درودِ ابراہیمی پڑھنا بھی مستحب ہے۔

* اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

* ''یاالٰہی! رحمت فرما محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر جس طرح تو نے رحمت فرمائی ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر، بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ یاالٰہی! برکت فرما محمد ﷺ اور آلِ محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت فرمائی ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر، بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔'' (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

* آپ ﷺ کی قبرِ مبارک پر لگی جالیوں کو چھونا، چومنا یا ان سے چمٹنا بدعت ہے اور وہاں آواز بلند کرنا ادب کے خلاف ہے۔

* قبرِ مبارک کی طرف ہاتھ پھیلا کر دعا مانگنا، طواف کرنا اور سجدہ کرنا منع ہے۔

* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''اے اللہ! میری قبر کو بت نہ بنانا۔ اللہ تعالیٰ نے ان پر لعنت فرمائی جنہوں نے انبیاءؑ کی قبروں کو عبادت گاہ بنالیا۔'' (مسند احمد)

* قبرِ مبارک پر رسول اللہ ﷺ کو وسیلہ بنا کر دعائیں کرنا۔ نعتیں پڑھنا۔ جالیوں میں دعاؤں کی پرچیاں ڈالنا، درودِ ماہی، تاج، لکھی تنجینا پڑھنا غیر مسنون ہے۔

* مسجد نبویؐ میں جتنی زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کر سکتے ہوں، ضرور کیجیے۔صرف 40 نمازیں پڑھنے کی کوئی دلیل سنّت سے ثابت نہیں۔

* مسجد نبویؐ میں کثرت سے قرآن کی تلاوت اور ذکر کیجیے، درود پڑھیئے، نوافل کا اہتمام اور سیرت النبی ﷺ کا مطالعہ کیجیے۔

ریاض الجنۃ

* عورتوں کا بار بار قبرِ مبارک کی زیارت پر جانا پسندیدہ نہیں (اس لئے اب سعودی حکومت نے زیارت پر پابندی لگا دی ہے اور عورتیں صرف ریاض الجنۃ جا سکتی ہیں۔) وہاں نوافل ادا کرنے کا بہت اجر و ثواب ہے۔

* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''میرے ممبر اور حجرے کے درمیان والی جگہ (ریاض الجنۃ) جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا ممبر میرے حوض پر واقع ہے۔'' (بخاری)

Al-Ilm Institute Publication

مسجدِ قُبا

* مدینہ منورہ جا کر مسجدِ قُبا کی زیارت کے لئے جانا مستحب ہے۔

* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''جو شخص اپنے گھر سے نکلے اور مسجد قُبا آ کر (دو رکعت نفل) نماز پڑھے اسے ایک عمرہ کے برابر ثواب ملتا ہے۔'' (نسائی)

* مساجدِ سبعہ، مسجدِ شمس وغیرہ کی کوئی شرعی یا تاریخی حیثیت نہیں۔

* اس کے علاوہ مدینہ کی مٹی کو خاکِ شفا سمجھ کر جمع کرنا اور اس کو مقدس سمجھ کر ساتھ لانا بدعت ہے۔

جنت البقیع

* عورتوں کے لئے بقیع جانا مسنون نہیں۔

* رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے ان عورتوں پر لعنت کی ہے جو اکثر قبروں کی زیارت کو جاتی ہیں۔“ (بیہقی)

* بقیع اہلِ مدینہ کا قبرستان ہے۔ جہاں ایک اندازے کے مطابق 10,000 صحابہ کرامؓ مدفون ہیں۔

* مردوں کیلئے زیارتِ قبور سنّت ہے۔

* رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ میں بقیع غرقد (جنت البقیع) کے قبرستان اور شہدائے اُحد کی قبروں کی زیارت کے لئے جایا کرتے تھے اور ان کے لئے یہ دعا کرتے تھے:

* اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَلَاحِقُوْنَ نَسْئَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ۔

* ”اے اس گھر کے رہنے والے مومنین و مسلمین تم پر سلامتی ہو اور ہم بھی تم سے آملیں گے اگر اللہ نے چاہا۔ ہم اپنے اور تمھارے لئے عافیت مانگتے ہیں۔“ (مسلم)

* جنت البقیع جا کر قبروں پر سورۂ فاتحہ، سورۂ اخلاص، سورۂ یٰس پڑھنا سنّت سے ثابت نہیں۔

* بطور تبرک قبروں کی مٹی اٹھانا جائز نہیں۔

* اہلِ قبور سے دعا کرنا، انکو وسیلہ بنانا، ان سے شفاعت طلب کرنا، انکو سجدہ کرنا، درخواستیں پھینکنا، وہاں نمازیں پڑھنا جائز نہیں۔

Al-Ilm Institute Publication

حج کے بعد کرنے کے کام

* حج سے واپس آنے پر لوگوں کو اپنے حج و عمرہ کے دوران پیش آنے والے خوشگوار تجربات کا ذکر کیجیے تاکہ اور لوگ بھی حج پر جانے کے مشتاق ہوں۔ ناخوشگوار باتوں کا ذکر کر کے اجر ضائع نہ کیجیے۔

* حج کے دوران آپ نے اللہ کی بخشی ہوئی استطاعت کے مطابق بھرپور عبادت کی اب اس کی روح کو برقرار رکھیں۔

* اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور اس سے مضبوط تعلق قائم کرنے کیلئے قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے کیلئے قرآن کے کورس میں شمولیت اختیار کیجیے۔ نبی کریم ﷺ کا فرمان پاک ہے کہ ''تم میں سے بہترین وہ ہے جو خود بھی قرآن پڑھے اور دوسروں کو پڑھائے''۔ (بخاری)

* حج کی روح کو پانے کیلئے اپنا تزکیہ کرنے کی کوشش کیجیے۔

* جن گناہوں اور معصیت پر استغفار کر چکے اب حتی الامکان ان سے بچنے کا عہد کیجیے۔

* جن نیک کاموں کے کرنے کی نیت کی تھی اللہ کے بھروسے پر وہ کام کرنے شروع کر دیجیے۔

* اپنی زندگی کو سنّت کے نور اور مسنون اعمال سے سجایئے۔

* باعمل مسلمان بن کر حج ادا کرنے کا حق ادا کیجیے۔

Al-Ilm Institute Publication

قرآنی اور مسنون دعائیں

- ...اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ○

"...میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔"

(سورۃ البقرہ:67)

- ...رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ○

"...اے ہمارے رب تو ہم سے قبول فرما لے۔ بے شک تو ہی سب سننے والا اور علم والا ہے۔"

(سورۃ البقرہ:127)

- ...رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

"...اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔"

(سورۃ البقرہ:201)

- يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ۔

"اے دلوں کے پلٹنے والے میرے دل کو اپنے دین پر جما دے۔" (ترمذی)

- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالتُّقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى۔

"اے اللہ بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ہدایت کا اور تقویٰ کا اور پاک دامنی کا اور لوگوں کی محتاجی سے نجات کا۔"

(مسلم)

- اَللّٰهُمَّ حَاسِبْنِيْ حِسَابًا يَّسِيْرًا۔

"اے اللہ! تو مجھ سے آسان حساب لے۔" (حاکم)

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' قرآن کریم اور سنّت کی تعلیم بچّوں، لڑکیوں اور خواتین تک پہنچانے کیلئے مندرجہ ذیل کورسز کا اہتمام کرتا ہے۔

مقصد: قرآن ہر دل میں، ہر ہاتھ میں، ہر گھر میں، ہر سطح پر

بنیاد :	اردو میں 18 ماہ پر مشتمل قرآن سرٹیفکٹ کورس
دن: پیر سے جمعرات	اوقات: 9:00 am سے 12:45 pm

رمضان پروگرام: ماہِ رمضان میں دورۂ قرآن کا اہتمام

رابطے کیلئے: 0300-8202473, 0300-2125144

فہم القرآن :	اردو میں تفسیر القرآن اور دیگر فہم دین مضامین پر مشتمل کورس
دن: جمعہ اور ہفتہ	اوقات: 3:15 pm سے 6:00 pm اوقات: 3:15 pm سے 5:00 pm

رابطے کیلئے: 0300-2125144, 021-35846958

مکتب :	بچّوں کیلئے تجوید و قرآنی تعلیم و تربیت کا مدرسہ
دن: پیر سے بدھ	اوقات: 3:30 pm سے 5:00 pm

تعمیر :	اردو میں منتخب نصاب، تجوید اور گرامر کا ایڈوانس کورس
دن: منگل اور بدھ	اوقات: 9:30 am سے 12:30 pm

Quest: Weekly Islamic education programme (English)	
Timings: 3:00pm to 6:00pm	Day: Thursday

Perceptions: Weekly interactive Islamic workshops for girls (English)	
Timings: 3:30pm to 5:30pm	Day: Friday

زیرِ نگرانی - ہما نجم الحسن

مزید معلومات کیلئے پتہ:

12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.

Contact no.: 021-35318553, 021-35318554, 021-35882073

Al-Ilm Institute Publication

ادارہ 'العلم' کے مختلف موضوعات پر مندرجہ ذیل کتابچے اور پمفلٹ اردو اور انگریزی میں دستیاب ہیں۔

اردو کتابچے

1 اعتقادی بدعات
2 مسنون اذکار
3 سوچئے کیا میرے لئے اللہ کافی نہیں
4 عقدِ نکاح (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
5 زبان کے گناہ اور ان کا علاج
6 بیٹی
7 ہم نماز کیوں پڑھیں؟
8 وضو اور غسل کا مسنون طریقہ
9 اہتمامِ رمضان
10 حج اور عمرہ کا مسنون طریقہ
11 موسیقی (قرآن اور سنت کی نظر میں)
12 رنج و غم اور موت کے آداب
13 مسنون حج کیجیے
14 سود (اللہ اور رسولؐ سے جنگ)
15 قانونِ وراثت (قرآن اور سنت کی روشنی میں)
16 قرآنِ کریم (نور، ہدایت، رحمت)
17 حیا اور حجاب (قرآن اور سنت کی نظر میں)
18 دنیا کی حقیقت
19 جنت کی طلب
20 کون ہے جو اللہ کو قرض دے؟
21 شراب کی حرمت
22 شفا کی دعائیں
23 اللہ کس سے محبت کرتا ہے؟
24 شیطان کے مکر و فریب
25 اب بھی وقت ہے
26 میرا قرآن پر عمل پورا یا ادھورا؟
27 محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم (رحمۃ للعالمین، محسنِ انسانیت، رہبرِ اعظم)
28 استغفار
29 اللہ تیرا شکر
30 راضی بہ رضائے رب
31 صبرِ جمیل
32 اللہ کی حفاظت
33 ہدایت کی طلب
34 کیا ہم اللہ سے ڈرتے ہیں
35 والدین ہماری جنت
36 اولاد کی تربیت کیسے کریں؟
37 اللہ تعالیٰ کے نام
38 کیا میں ایک اچھی بیوی ہوں؟
39 کیا میں ایک اچھا شوہر ہوں؟

English Booklets

1 Bidah (Innovations in Islam)
2 Remembrance of Allah
3 Shirk (The Unforgivable Sin)
4 Nikah (In The Light of Sunnah)
5 Sins of the Tongue and Its Cure
6 Why Should We Pray?
7 Preparing For Ramadan
8 Laws of Inheritance
9 Etiquettes of Expressing Grief and Mourning the Dead
10 Music (in the light of Qur'an and sunnah)
11 Qur'an (light, Guidance, mercy)
12 The Reality of Life
13 Interest (War Against Allah ﷻ and The Prophet ﷺ)

Al-Ilm Institute Publication

BOOKS AVAILABLE AT:

مندرجہ ذیل پتوں پر کتابیں دستیاب ہیں:

Main Distributors: AL-ILM Karachi
12-C, 21st Commercial Street, DHA Phase II Ext. Karachi.
Ph: **0300-2125144, 0300-8202473, 0300-2271334, 35882073, 35318553-4, 0331-2845902**

Dawah Books: Khadda Market, DHA Phase 5. Ph: 021-35342335
Darussalam: Tariq Road, Karachi. Ph: 021-34393936
Islamic Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304830
Metro Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304853
Ar-Rahman Cassettes: Metro Shopping mall, Clifton Karachi. Ph: 021-35304822
Al-Balagh: LG4, Landmark Plaza, Jail Road, Lahore. Ph: 042-35717842-3
Al-Balagh: New Liberty Tower, Model Town, Link Road, Lahore. Ph: 042-35942233, 0300-6112240
Al-Balagh: Adnan Plaza, G-10 Markaz, Main Double Road, Islamabad. Ph: 0300-5205060
Al-Balagh: 15 Shalimar Center, F-8 Markaz, Islamabad. Ph: 051-2281420, 0300-5205060
Islamic Book Store: Shop # 6, Hotel Heaven, Defence, Lahore. Ph: 042-36132434, 35691267, 36612322
Darrul Kutab: St 4 Shop 3, Rohaila Market, Zakaria Town, Bosen Road, Multan. Ph: 0321-4850902
Darrul Islamiat: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32722401
Qur'an Manzil: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32621206
Maktaba Nadwa: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 021-32638917, 0322-2678163
Fazal-e-Rabi: Korangi Crossing, Karachi. Ph: 021-37633740
Baitul Qur'an: Urdu Bazar, Karachi. Ph: 0300-2176120, 0346-2579890

Al-Ilm Institute Publication

تعلیم بذریعہ قرآن و سنت

021-35882073 - 021-35318553 - 021-35318554, 0300-2125144 - 0331-2845902
www.al-ilm.com